صفحہ 08 انہیں زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں: ہاردک

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
22 اپریل 2026
WEDNESDAY
22 APRIL - 2026

صفحہ 08 پوائنٹس ٹیبل میں تین مقامات پر چڑھ گیا

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 94 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

لیفٹننٹ گورنر نے کی غازی پور اتر پردیش میں معروف سماجی کارکن شری وجے بہادر سنگھ کے مجسمے کی نقاب کشائی

2047 کا ہدف محض ایک تاریخ نہیں بلکہ یہ ایک قومی عزم

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ترقی کو اعداد و شمار سے آگے بڑھا کر ہر دہلیز تک پہنچایا ہے: منوج سنہا

سری نگر // ۲۱، اپریل // جے کے این ایس // جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو ہندوستان کی تعمیر پر زور دیا جس کا خواب ہمارے آزادی پسندوں نے دیکھا تھا اور جس میں ہر طبقہ اور ہر فرد ترقی کے دھارے کا حصہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی طرف فیصلہ کن طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ 2047 کا ہدف محض ایک تاریخ نہیں ہے بلکہ یہ ایک قومی عزم ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر اتر پردیش کے

غازی پور میں ایک معروف سماجی کارکن اور مہامنڈلیشور شری بال کرشن یاتی انٹر کالج کے بانی شری وجے بہادر سنگھ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر شری وجے بہادر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہ انہوں نے بغیر کسی توقع کے اپنے فرائض سرانجام دیے، شہرت کی خواہش کے بغیر خدمت کی اور اپنے لیے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے تعمیر کی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس بات پر زور دیا/ 102

بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملہ امن، سیاحت، اقتصادیات، معیشت کے خلاف کاری ضرب تھی / ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر // 21 اپریل // اے پی آئی // بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کو جموں وکشمیر کیلئے ایک بڑا دھچکہ قرار دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس حملے نے جموں وکشمیر کی بالعموم اور وادی کشمیر کی سیاحت کو بڑا دھچکہ لگا دیا تھا، تاہم اب حالات بہتر ہوتے جا رہے ہیں۔ ایران، امریکہ کے درمیان مجوزہ دوسرے دور کی بات چیت کے حوالے سے انہوں نے امید ظاہر کی کہ/ 101

کشمیر کے بعد جموں ڈویژن میں دسویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان

لڑکیوں نے پھر بازی مارلی، کامیاب امیدواروں کی شرح فیصد 89 درج

سرینگر // 21 اپریل // سی این آئی // کشمیر صوبے کے بعد جموں ڈویژن میں دسویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان کیا گیا جس دوران ایک بار پھر لڑکیوں نے لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ امتحان میں کامیاب امیدواروں کی شرح فیصد 89 درج کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن نے جموں ڈویژن کے مارچ اپریل 2026 کے سیشن کیلئے 10 ویں جماعت کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان کیا، جس میں 88 فیصد کامیابی حاصل ہوئی، جبکہ لڑکیوں نے مجموعی کارکردگی میں لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، مجموعی طور پر پاس ہونے کا تناسب 88.85 فیصد ریکارڈ کیا گیا ہے، جس میں کل 50,754 طلباء امتحان میں شریک ہوئے۔ ان میں سے 45,094 طلباء نے کامیابی کے ساتھ کوالیفائی کیا۔ نتائج میں لڑکیوں کی بہتر کارکردگی کو نمایاں کیا گیا، جنہوں نے 90.42 فیصد پاس فیصد حاصل کیا، جبکہ لڑکوں نے 87.51 فیصد ریکارڈ کیا، تعلیمی نتائج میں خواتین امیدواروں کے/ 103

بی جے پی کے دور حکومت میں ملک بھر میں امن کا ماحول قائم

خواتین کا تحفظ ہماری اولین ترجیحات میں شامل / امیت شاہ

سرینگر // 21 اپریل // سی این آئی // ملک بھر میں خواتین کا تحفظ ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں سیکورٹی میں بہتری آئے گی جبکہ خواتین کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر تنقید کرتے ہوئے ان پر وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے متعارف کرائے گئے خواتین کے ریزرویشن بل کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔ مغربی مدنی پور کے سلبونی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے الزام لگایا کہ بنرجی کا مقصد اس بل کو شکست دینا ہے جس میں لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کی تجویز دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا "وہ صرف یہ چاہتی ہیں کہ ان کا بھتیجا وزیر اعلیٰ بنے، وہ یہ دعویٰ کر کے لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے کہ اگر بی جے پی جیت گئی تو بنگال کا وزیر اعلیٰ ہوگا۔" شاہ نے حامیوں کو یقین دلایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مغربی بنگال میں اگلی حکومت ایک ایسے لیڈر کے ساتھ بنائے گی جو بنگال میں پیدا اور پرورش پائے گا۔ مذہبی اور سیاسی مسائل سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کا حوالہ/ 104

بیسرن پہلگام کے زخم ابھی بھی ہرے ہیں، جموں وکشمیر کا عوام امن، ترقی اور خوشحالی کے ضامن ہیں / رویندر رینا

سرینگر // 21 اپریل // اے پی آئی // بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے زخم ابھی تک ہرے ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا کہ بم، بارود، پستول اور بندوق تباہی، بربادی کی عکاسی ہے۔ بھارت امن کا پیمبر ہے اور جموں وکشمیر کے لوگ امن، خوشحالی اور ترقی کے ضامن ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی/ 105

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کی برسی کے پیش نظر

سیاحوں کی حفاظت کیلئے سیاحتی مقامات سمیت وادی بھر میں اضافی سیکورٹی انتظامات
سیاحتی خدمات فراہم کرنے والوں کیلئے ایک منفرد QR کوڈ پر مبنی شناختی نظام نافذ

سری نگر // ۲۱، اپریل // جے کے این ایس // گزشتہ برس 22 اپریل کو پہلگام کے مضافاتی دلکش علاقے بائسران وادی میں ہوئے ہلاکت خیز دہشت گرد حملے کی پہلی برسی سے قبل وادی کشمیر کے سیاحتی مقامات خاص کر معروف سیاحتی مقام پہلگام میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی ممکنہ تخریبی سرگرمی کے پیش نظر مکمل چوکسی اختیار کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے کہا ہے کہ پہلگام سمیت تمام سیاحتی مقامات کے اطراف سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں۔ زمینی سطح پر فول پروف سیکورٹی پلان تیار کرنے کیلئے سیکورٹی ایجنسیوں نے حالیہ دنوں کئی اجلاس منعقد کئے جبکہ سینئر افسران ان انتظامات کا از خود جائزہ لے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس 22 اپریل کو پہلگام کے بائیسرن وادی میں دہشت گردوں نے سیاحوں پر حملہ کیا تھا جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی گھوڑا بان جاں بحق ہو گئے تھے۔ اس حملے کے بعد جموں و کشمیر سے بڑے پیمانے پر سیاحوں کا انخلا شروع ہو گیا تھا جس کے نتیجے میں حکام نے سیکورٹی وجوہات کی بناء پر تقریباً 50 سیاحتی مقامات کو بند کر دیا تھا۔ جس کی وجہ سے سیاحت بری طرح متاثر ہوئی۔ تاہم بعد میں سیکورٹی آڈٹ کے بعد ان میں سے بیشتر سیاحتی مقامات کو مرحلہ وار طریقہ سے دوبارہ کھولا گیا۔ لیکن ایک سال گزر جانے کے بعد بھی انتظامیہ نے پہلگام کے مشہور بائیسرن وادی جسے منی سوئٹزرلینڈ بھی کہا جاتا ہے ابھی بھی سیاحوں کے لئے بند رکھا ہے۔ وہیں پہلگام کے دیگر سیاحتی/ 106

فوج کے شمالی کمان کمانڈر کا دررہ کرشنا گھاٹی اور بھمبر گلی سیکٹر

آپریشنل اور سیکورٹی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا

سرینگر // 21 اپریل // سی این آئی // فوج کے شمالی کمان کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے لائن آف کنٹرول پر کرشنا گھاٹی سیکٹر کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے آپریشنل اور سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق فوج کے شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے لائن آف کنٹرول پر فوج کے جوانوں کی ان کی جنگ میں سخت لچک، ناقابل شکست ہمت اور فرض کے تئیں غیر متزلزل عزم کی تعریف کی۔ کرشنا گھاٹی اور بھمبر گلی سیکٹروں میں لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجی دستوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے فوجیوں کو حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر بناتے رہیں اور مضبوط، موثر اور قوم کی حفاظت کیلئے ہمیشہ تیار رہنے کیلئے نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔ لیفٹننٹ جنرل شرما جو فوج کی تزویراتی طور پر اہم شمالی کمان کے سربراہ ہیں نے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی)/ 107

جب انسانیت کی حدیں پار کی جاتی ہیں تو جواب فیصلہ کن ہوتا ہے

’کچھ حدود کو کبھی عبور نہیں کرنا چاہیے‘

، ہندوستان متحد ہے: فوج کا پہلگام حملے کی برسی پر پیغام

سری نگر // ۲۱، اپریل // جے کے این ایس // ہندوستانی فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پبلک انفارمیشن نے پیر کو پہلگام دہشت گرد حملے کی برسی سے قبل ایک مضبوط پیغام دیتے ہوئے کہا کہ جب انسانیت کی سرحدیں پار کی جاتی ہیں تو جواب فیصلہ کن ہوتا ہے اور ہندوستان متحد ہوتا ہے۔ جے کے این ایس/ 108

دربار مُو کی منتقلی کیلئے سرینگر میں جامع سیکورٹی پلان مرتب

منشیات کے ماحولیاتی نظام کو ختم کیا جائیگا، اسمگلروں کی جائیدادیں ضبط ہوگی

سرینگر // 21 اپریل // سی این آئی // شہر سرینگر میں منشیات کے ماحولیاتی نظام کو مکمل طور پر ختم کیا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے ایس ایس پی سرینگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے کہا کہ صرف پچھلے 10 دنوں میں منشیات فروشوں کے خلاف 15 سے 20 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر پولیس شہر میں منشیات کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کیلئے نہ صرف منشیات فروشوں کو گرفتار کرے گی بلکہ ان کی جائیدادوں کو بھی ضبط کرے گی۔ کیکوربال میں آدی شنکراچاریہ جینتی کی تقریبات کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایس ایس پی سرینگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے کہا کہ صرف پچھلے 10 دنوں میں منشیات فروشوں کے خلاف 15 سے 20 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ایس ایس پی سرینگر نے کہا "ہم نہ صرف منشیات فروشوں کو گرفتار/ 109

نیشنل کانفرنس نے لوگوں کے ساتھ جو وعدے کئے تھے انہیں وہ کب پورا کرے گی / سید الطاف بخاری

سرینگر // 21 اپریل // اے پی آئی // نیشنل کانفرنس اور دہلی کے مابین بہتر تعلقات کا انکشاف کرتے ہوئے اپنی پارٹی کے سربراہ نے پی اے جی ڈی کے قیام اور اسے ختم کرنے پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ پیپلز الائنس کے اس قیام کو کیوں کر عمل میں لایا گیا تھا اور اسے ختم کیوں کیا گیا اس کی سابق وزرائے اعلیٰ وضاحت کریں، محض رائے شماری اور حریت کانفرنس کے بعد اس طرح/ 110

ماہ اپریل میں ہی دن انتہائی گرم ہونے لگے، رات کے درجہ حرارت میں بھی اضافہ

ٹنل کے آر پار 23 اپریل تک خشک موسم رہنے کی پیشگوئی

24 اور 25 اپریل کو وسیع پیمانے پر بارشوں اور ہلکی برفباری کا امکان / محکمہ موسمیات

سرینگر // 21 اپریل // سی این آئی // ٹنل کے آر پار 23 اپریل تک خشک موسم رہنے کی پیشگوئی کے چلتے رات کے درجہ حرارت میں کافی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دن کے درجہ حرارت میں بھی کافی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور منگل کو دن کا درجہ حرارت معمول سے کچھ ڈگری اوپر درج کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 24 اور 25 اپریل کو مغربی ہوائیوں کا جموں کشمیر میں کافی اثر رہ سکتا ہے جس دوران وسیع پیمانے پر بارشیں ہونگی۔ سی این آئی کے مطابق دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے باعث گرمی کی لہر میں پچھلے کچھ دنوں سے اضافہ درج

کیا گیا ہے جس کے چلتے جہاں شبانہ درجہ حرارت بہتر ہو گیا وہیں دن میں بھی معمول سے زیادہ گرمی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کے ساتھ ساتھ شہرہ آفاق گلمرگ اور جنوبی کشمیر کے سیاحتی مرکز پہلگام میں بھی رات کے درجہ حرارت میں کافی بہتری آئی ہے۔ پیشگوئی کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اگلے 24 گھنٹوں میں بنیادی طور پر خشک موسم جاری رہنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر کیلئے موسمی ایڈوائزری جاری کی ہے، جس/ 112

بھارت اور جرمنی کے دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کیلئے اہم پہل

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ جرمنی پہنچ گئے

دفاعی صنعتی تعاون، مصنوعی ذہانت اور ڈرون جیسے ابھرتے مواقع تلاش کرنے پر توجہ مرکوز ہوگی

سرینگر // 21 اپریل // سی این آئی // بھارت اور جرمنی کے درمیان دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ جرمنی پہنچے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ منگل کو دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کرنے جرمنی پہنچے۔ جرمنی میں ہندوستان کے سفیر اجیت گپتے نے میونخ ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔ جرمنی میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایکس پر ایک پوسٹ

میں کہا "یہ دورہ بھارت جرمنی کے دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کیلئے اہم ہے، جس میں صنعتی تعاون، فوجی مشغولیت اور ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے سائبر، AI اور ڈرونز پر توجہ دی جائے گی"۔ اپنے دورے کے دوران راجناتھ سنگھ اپنے جرمن ہم منصب بورس پسٹوریئس اور حکومت کے دیگر سینئر لیڈروں سے بات چیت کرنے والے ہیں۔ وزارت دفاع کے مطابق، بات چیت میں دفاعی صنعتی تعاون بڑھانے، ملٹری سے ملٹری مصروفیات کو مضبوط بنانے اور سائبر سیکورٹی، مصنوعی ذہانت اور ڈرون جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں مواقع تلاش کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ دونوں وزراء کی موجودگی میں یو این پیس کیپنگ آپریشنز ٹریننگ/ 111

ایڈز: تشخیص، احتیاط اور علاج

یہ پچھلی صدی کی نویں دہائی کی بات ہے۔ ہالی ووڈ کے معروف اداکار راک ہڈسن ایک عجیب وغریب مرض میں مبتلا ہوگئے

پیرس کے ایک ہسپتال میں ان کا علاج ہوا مگر 2 اکتوبر 1985ء کو وہ انتقال کر گئے۔ بعد میں دنیا بھر کو معلوم ہوا کہ ان کی بیماری کا نام ایڈز تھا۔ راک ہڈسن پہلے آدمی نہیں تھے جو اس بیماری کا شکار ہوئے مگر ان کی وجہ سے چھار سو اس بیماری کا چرچہ ہونے لگا۔

راک ہڈسن نے تیس سال تک پردہ سکیمیں پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ ہم جنس پرست ہیں۔ ابتداء میں یہی سمجھا جاتا تھا کہ ایڈز ہم جنس پرستوں کی بیماری ہے مگر بعد میں دیگر اسباب بھی سامنے آئے۔

ایڈز ایک وائرس **HIV** (ایچ آئی وی) سے پھیلتا ہے۔ ایڈز کے نام یعنی (**Acquired Deficiency Immune Syndrome**) سے ظاہر ہے کہ اس بیماری میں انسان کا مدافعتی نظام انتہائی کمزور ہو جاتا ہے۔ وہ دھیرے دھیرے مختلف عوارض میں مبتلا ہو جاتا ہے اور بالآخر اس کی موت واقع ہوجاتی ہے۔

اس وقت دنیا بھر میں **39** ملین افراد **HIV** وائرس کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ **80**ء کی دہائی سے اب تک مجموعی طور پر تقریباً **9** کروڑ افراد ایڈز کے مرض میں مبتلا ہو چکے ہیں اور **4** کروڑ سے زیادہ افراد اس مرض کے نتیجے میں موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں ایڈز کے مریضوں کی مجموعی تعداد **2** سے اڑھائی لاکھ کے درمیان ہے مگر صرف پچاس ہزار کے قریب مریضوں نے خود کو نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت رجسٹرڈ کروایا ہے۔

حیران کن بات یہ ہے کہ دنیا بھر میں ایڈز کے مریضوں میں کمی واقع ہو رہی ہے مگر پاکستان میں پچھلے چند سالوں میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

اس بیماری کی تفصیل جاننے سے پہلے مدافعتی نظام کو سمجھنا از حد ضروری ہے۔ ہر انسان کو اللہ نے یہ صلاحیت بخشی ہے کہ اسے جو بھی عوارض لاحق ہوتے ہیں، کوئی بھی وائرس حملہ آور ہو، جراثیم جسم میں آ جائیں، کوئی زخم یا ورم آ جائے، یا کوئی بھی انفیکشن ہو جائے تو اس کے خلاف خود کار طریقے سے انسانی جسم کام کرنا شروع کر دیتا ہے اور کچھ دفاعی کارکن تشکیل پاتے ہیں، جنہیں اینٹی باڈیز کہا جاتا ہے۔

یہ اینٹی باڈیز مختلف اقسام کی ہوتی ہیں، یہ اپنا کام شروع کر دیتی ہیں، بیرونی حملہ آوروں کے خلاف فعال ہو کر انہیں کمزور کر دیتی ہیں اور انسانی جسم کو ان کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہیں۔

ایڈز ایک ایسی بیماری ہے جس میں انسان کا قدرتی مدافعتی نظام ناکارہ ہو جاتا ہے اور اینٹی باڈیز بیرونی حملہ آوروں کے خلاف موثر دفاع نہیں کر پاتیں۔ اس انسان کا جسم اس قابل نہیں رہتا کہ کسی بھی بیماری کا صحیح طور پر سامنا کر سکے اور اس سے خود کو بچا سکے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انسان بار بار مختلف بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔

مختلف طرح کے وائرس اور جراثیم مسلسل حملہ آور ہوتے ہیں اور صورتحال انتہائی مخدوش ہو جاتی ہے۔ عام حالات میں جن عوارض کا انسان بغیر دوا لیے محض اپنی مدافعتی طاقت کی بنیاد پر دفاع کر لیتا تھا، وہ اس قدر شدید ہو جاتے ہیں کہ رفتہ رفتہ انسان کو موت کے منہ تک لے جاتے ہیں۔

ایڈز پہلی مرتبہ کہاں سے آیا، یہ جاننا انتہائی مشکل ہے۔ اس بارے میں مختلف طرح کے نظریات موجود ہیں لیکن جب یہ کسی کو ہو جاتا ہے تو مختلف طریقوں سے کسی دوسرے کو منتقل ہو سکتا ہے۔ یہ وائرس بنیادی طور پر انسانی جسم کی مختلف رطوبتوں اور خون میں پایا جاتا ہے۔

اس مرض کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔ ایک تو وہ مریض ہیں جن میں **HIV** یعنی ایڈز کا وائرس تو مثبت ہے لیکن ایڈز کی بیماری ان کو نہیں ہوئی ہے۔ **HIV** کافی عرصے تک مثبت ہو سکتا ہے اس کو ختم کرنے کا کوئی طریقہ بہرحال موجود نہیں ہے۔

اس لیے کہ اب تک اس کی کوئی دوا یا علاج کی کوئی دوسری صورت مہیا نہیں ہو سکی۔ اس کا واحد حل یہی ہے کہ جس کا **HIV** مثبت ہو، وہ مکمل طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرے، اس دوران ہونے والی شکایات مثلاً کمزوری، بخار اور دیگر عوارض کا علاج کرے اور اس کو مزید پھیلانے کا باعث نہ بنے۔

HIV وائرس کی موجودگی کی صورت میں دواؤں کے استعمال اور نفسیاتی مدد کے ذریعے ایک لمبے عرصے تک ایڈز کو متحرک ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔

اس وائرس کی ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقلی کے چند بڑے ذرائع درج ذیل ہیں۔

1۔ متاثرہ شخص کے ساتھ جنسی تعلقات کے دوران وائرس کی منتقلی

2۔ متاثرہ شخص کے عطیہ شدہ خون کی منتقلی سے

3۔ استعمال شدہ سرنجوں اور جراحی کے آلودہ آلات کے ذریعے

پاکستان میں اس مرض کے پھیلاؤ کی بڑی وجوہات میں سرفہرست یہی چیزیں ہیں۔ یہ مرض کسی متاثرہ شخص سے ملنے ملانے، ساتھ بیٹھنے سے منتقل نہیں ہوتا۔ البتہ مریض ماں سے بچے میں یہ بیماری منتقل ہو سکتی ہے۔

دنیا بھر میں نشہ کرنے والے افراد کے ہاں روایت پائی جاتی ہے کہ وہ ایک ہی سرنج سے نشہ آور ادویات لے رہے ہوتے ہیں۔ ان میں سے اگر کسی ایک میں بھی ایڈز کا وائرس موجود ہو تو وہ ان تمام لوگوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ عمومی رویہ یہ ہے کہ ہسپتالوں اور کلینکس میں سرنجوں کو استعمال کرنے کے بعد منظور شدہ طریقے کے مطابق تلف نہیں کیا جاتا اور ویسے ہی کوڑا دانوں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جہاں سے کچھ لوگ ان سرنجوں کو اٹھا لیتے ہیں اور دھونے کے بعد یا تو خود استعمال کر لیتے ہیں یا بیچ دیتے ہیں۔ بالخصوص اتائی علاج گاہوں میں اس طرح کی سرنجوں کے استعمال کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اگر عملیات جراحی اور دانتوں کے علاج میں استعمال ہونے والے آلات کی صحیح طور پر صفائی نہ کی گئی ہو اور جراثیم سے مکمل طور پر پاک کرنے کا باقاعدہ نظام موجود نہ ہو تو اس بات کا خطرہ موجود ہوتا ہے کہ ان آلات کے استعمال سے اچھے بھلے صحت مند انسان کو بھی یہ مرض لاحق ہو جائے۔

ہسپتالوں اور کلینکس میں تو ان آلات کی صفائی کا اہتمام موجود ہوتا ہے لیکن فٹ پاتھ پر جو لوگ بیٹھ کر دانتوں کا علاج کرتے ہیں، دانت نکالتے ہیں، ادویات لگاتے ہیں، وہاں ان تمام امور کو صحیح طور پر انجام دینا ممکن نہیں ہوتا اور نہ ہی ایسے لوگ صحیح احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہیں، جس کا نتیجہ بیماری کی منتقلی کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

بڑے ہسپتالوں اور کلینکس میں اس بات کا اہتمام کیا جاتا ہے کہ کسی بھی جراحی کے عمل سے پہلے تین طرح کے بلڈ ٹیسٹ لازماً کیے جاتے ہیں جن میں ایڈز، ہیپاٹائٹس بی اور سی شامل ہوتے ہیں، تاکہ تمام ممکنہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکیں اور وائرس موجود ہونے کی صورت میں اس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

ایڈز کا کوئی علاج نہیں ہے۔ یہ بیماری رفتہ رفتہ انسان کو موت کی طرف لے جاتی ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے علاج بالمثل (**symptomatic treatment**) کیا جاتا ہے، یعنی مختلف شکایتوں کے لیے دوائیں دی جاتی ہیں۔ ایڈز کی ابتدائی علامات میں بخار، سردی لگنا، پسینہ، خاص طور پر نیند آنا، سانس پھولنا، مستقل تھکاوٹ، مختلف قسم کے نمونیا، آنکھوں میں دھندلاہٹ، جوڑوں کا درد، گلے میں سوجن، نزلا، زکام، پٹھوں میں درد شامل ہے۔

اس کے علاوہ جلد پر زخم بھی ایڈز کی علامت ہے۔ عمومی طور پر ایڈز میں مبتلا مریض ابتدائی علامات کے ساتھ طویل عرصہ تک بظاہر صحت مند نظر آتا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شکایتیں طول پکڑ جاتی ہیں۔

وزن میں تیزی سے کمی ہونے لگتی ہے، مسلسل اسہال ہونے لگتے ہیں اور کھانسی اور بخار میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ان شکایتوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اور فوراً طبی ماہرین سے رجوع کرنا چاہیے۔

ایڈز کی حتمی تشخیص کے لیے علامات کا ہونا ہی کافی نہیں۔ اس کے لیے مرض کی پوری تفصیل معلوم کی جاتی ہے اور مریض کے سماجی تعلقات اور عادات و اطوار کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اس کی حتمی تشخیص کا واحد طریقہ لیبارٹری ٹیسٹ ہے۔ اس ٹیسٹ کے مختلف طریقے ہیں، جس سے اس بیماری کا یقینی طور پر پتہ چلتا ہے۔

ایڈز وائرس کی جسم میں موجودگی سے لے کر بیماری کے متحرک ہونے تک انسان کے اندر مسلسل ایک جنگ کی کیفیت ہوتی ہے۔

انسان کو مناسب دوائیں ملتی رہیں تو طویل عرصے تک ایچ آئی وی ٹیسٹ مثبت تو رہے گا لیکن بیماری متحرک نہیں ہو گی۔ ایڈز کے مریضوں کو ادویات کے ساتھ نفسیاتی مدد کی بھی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ حوصلے اور جرات مندی کے ساتھ مرض کا مقابلہ کر سکیں۔ مریض میں کمزوری واقع ہو جائے تو یہ بیماری متحرک ہو جاتی ہے۔ بیماری بالآخر ہونا تو ہوتی ہے لیکن ایک لمبے عرصے تک بچاؤ کیا جا سکتا ہے۔

ایڈز سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے کہ ہمیشہ نئی سرنجوں کا استعمال ہو، خون کی منتقلی سے قبل اس کا **HIV** ٹیسٹ کیا جائے، سرجری یا دانتوں کے علاج کے آلات جراثیم سے مکمل طور پر پاک ہوں۔ بغیر ضرورت کے انجیکشن یا ڈرپس لگوانے سے گریز کرنا چاہیے۔

حجامت اور بچے کے ختنے کے لیے ہمیشہ نیا بلیڈ استعمال کرنا چاہیے۔ کان یا ناک چھدوانے کے لیے بھی صاف سوئی ہونی چاہیے۔ اگر کسی گھر میں ایڈز کا مریض موجود ہے تو اس کے لیے ناخن تراشنے کا آلہ الگ رکھیں، اگر کوئی حاملہ خاتون ایڈز کے مرض میں مبتلا ہو تو بچے کی پیدائش کے موقع پر کسی دائی سے رجوع کرنے کی بجائے ہمیشہ کسی ماہر اور سینئر ڈاکٹر سے آپریشن کروانا چاہیے۔

پیدائش کے فوراً بچے کا ایڈز کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر مثبت آئے تو اس کے علاج کا اہتمام کیا جائے۔ اگر نتیجہ منفی بھی آئے تو اسے نظر انداز نہ کریں بلکہ **6** ہفتے کے علاج کا کورس ضرور کروائیں۔ ایڈز میں مبتلا مریضہ کو چاہیے کہ وہ بچے کو دودھ نہ پلائے۔

مریض جب بھی دانتوں کا علاج کروائے تو معالج کو اپنی بیماری سے ضرور آگاہ کرے تاکہ وہ ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کر سکیں۔ ڈاکٹر کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ ایسے کسی بھی مریض کو انتہائی توجہ اور پیار کے ساتھ دیکھا جائے، اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اس کی بیماری کا مکمل علاج کیا جائے۔

بدقسمتی سے برصغیر میں ایڈز کے مرض کا ایک پہلو تو اس کا مہلک ہونا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کا مریض مستقل طور پر پریشانیوں اور ذہنی دباؤ میں زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔ یعنی ایڈز کے ساتھ ساتھ وہ اداسی، گھبراہٹ، خوف اور بے چینی سے بھی گزر رہا ہوتا ہے۔

ایڈز کے مریض کو یہ تربیت دینے کی ضرورت ہوتی ہے کہ اس مرض کے ساتھ زندگی کیسے گزاری جاتی ہے۔ انہیں ہر مرحلے پر بہت زیادہ نفسیاتی مدد اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ بدقسمتی سے ان مریضوں کو صحیح طور سے مہیا نہیں کی جا رہی ہوتی۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایڈز ہونے کے بعد کیا کرنا چاہیے۔ ایڈز ہونے کے بعد مریض سالوں زندہ رہ سکتا ہے۔ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ بیماری کی شدت کیا ہے، مریض کی شکایات کا علاج ہو رہا ہے، اس کو نفسیاتی مدد مہیا کی جا رہی ہے۔

اس مدد کو یقینی بنانے کے لیے ملک میں کئی سینٹرز قائم ہیں جہاں ایڈز کے مریضوں کو اجتماعی طور پر رکھا جاتا ہے اور انہیں نہ صرف ادویات مہیا کی جاتی ہیں بلکہ ان کی تربیت بھی کی جاتی ہے۔

ایڈز کو ہمارے ہاں ایک بہت بڑا عیب سمجھا جاتا ہے، کہ شائد ایڈز میں مبتلا شخص بہت غلط کردار کا حامل یا گناہ گار ہے۔ اس چیز سے بچنے کی ضرورت ہے۔ ایڈز کی بیماری ضروری نہیں کہ کسی گناہ کا نتیجہ ہو۔ یہ بیماری ایک اچھے خاصے شریف اور صحت مند آدمی کو بھی محض ایک غلط سرنج کے استعمال سے لاحق ہو سکتی ہے۔

ان بے بنیاد تصورات کا نتیجہ ہے کہ ایڈز میں مبتلا شخص خود کو لوگوں کی نظروں سے بچاتا ہے، علاج معالجے سے دانستہ گریز کرتا ہے۔ معاشرے میں اس مرض کے معیوب ہونے کے تصور کو دور کرنے اور لوگوں کو آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ درست ہے کہ ہم سب کو اسلامی اصولوں کے مطابق پاکیزہ زندگی گزارنی چاہیے اور اپنے جیون ساتھی تک محدود رہنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص ناجائز جنسی تعلقات کی وجہ سے اس مرض میں مبتلا ہو گیا ہے تو اسے دھتکارنا نہیں چاہیے۔ اللہ کی رحمت اور توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ ایڈز کے مریض کو معاشرے کے لیے بدنما شے بنا کر پیش نہیں کرنا چاہیے، جو کہ بدقسمتی سے ہو رہا ہے اور ایسے مریض الگ تھلگ ہو جاتے ہیں، بدترین زندگی گزارتے ہیں اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کے بالآخر موت سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔

ان مریضوں کو سمجھانے، صحیح طور علاج مہیا کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر بحالی کے مراکز بنانے کی ضرورت ہے۔ جہاں انہیں رکھا جائے اور ان کی تربیت کی جائے۔ اس کے مثبت نتائج نکلیں گے۔

مناسب ادویات اور نفسیاتی مدد کے ذریعے یہ لوگ کئی سال تک عام انسان کی طرح زندگی گزارتے ہیں اور معاشرے میں ایک کارآمد فرد کی طرح اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

(ڈاکٹر افتخار برنی، ماہر نفسیاتی امراض ہیں اور راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے مرکزی جنرل سیکرٹری بھی ہیں۔)

امریکی وفد پہنچ گیا، ایرانی وفد کا 'انتظار'، گفتگو مشکل

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور امریکہ کے درمیان امن مذاکرات میں شرکت کیلئے پیر کی رات امریکی وفد اسلام آباد پہنچ گیا جبکہ ایران نے اپنا وفد یہ کہہ کر بھیجنے سے انکار کردیا ہےکہ کسی بھی طرح کی گفتگو کیلئے ضروری ہے کہ امریکہ ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی ختم کرے۔ ایران کے موقف میں شدت پیر کو اس لئے بھی آگئی کہ امن مساعی اور منگل کو اسلام آباد میں گفتگو سے قبل امریکی بحریہ نے ایران کے ایک کارگو جہاز کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ ایران نیا اس کا مناسب جواب دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ کل جنگ بندی کا آخری دن ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کا بدھ کو آخری دن ہے اور اسلام آباد اس بات کی کوشش کررہا ہے کہ اس کے خاتمے سے قبل ہی امن معاہدہ اور جنگ کے خاتمے کا اعلان ہوجائے۔ جنگ بندی میں توسیع اور امن معاہدہ کو یقینی بنانے کیلئے سفارتی رابطوں میں تیزی آگئی ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب سمیت اہم علاقائی ممالک جنگ بندی میں توسیع اور مذاکرات کا دوسرا دور شروع کروانے کیلئے بھرپور سفارتی کوششیں کر رہے ہیں۔ ٹرمپ سے عاصم منیر کی گفتگو ایرانی جہاز پر امریکی بحریہ کے قبضہ کے بعد بدلتی ہوئی صورتحال کے بیچ پاکستانی فوج کے سربراہ عاصم منیر نے براہ راست ٹرمپ سے فون پر گفتگو کی ہے۔ 'رائٹرز' کی خبر کے مطابق منیر نے ٹرمپ کے سامنے واضح کردیا ہے کہ ایرانی بندرگاہوں اور آبنائے ہرمز کی امریکی ناکہ بندی امن کی کوششوں میں بڑی رکاوٹ ہے۔ اطلاعات کے مطابق ٹرمپ نے عاصم منیر کے مشورہ پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایران نے بھی وفد بھیجنے کا اشارہ دیا جس وقت یہ خبر لکھی جارہی ہے، بین الاقوامی خبر رساں ایجنسیوں نے اطلاع دی ہے کہ گفتگو میں شرکت سے صاف انکار کے بعد تہران نے اس میں شامل ہونے کے تعلق سے غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ایران کے رویے میں یہ نرمی اسلام آباد کی جانب سے اس کی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کو ختم کرانے کی اسلام آباد کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ امریکہ کا بدلتا ہوا موقف بے یقینی کا سبب اس سے قبل ایرانی سرکاری ٹی وی نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکہ کے 'غیر منطقی اور حد سے زیادہ مطالبات' اور بدلتے ہوئے موقف کی وجہ سے دوسرے دور کے مذاکرات کا فی الحال کوئی امکان نہیں ہے۔

امریکہ پر اعتماد ممکن نہیں، جنگ کسی کے مفاد میں نہیں: مسعود پیزشکیان

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے امریکہ کے ساتھ تعلقات پر سخت موقف اپناتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ پر اعتماد نہ کرنا ایک "ناگزیر حقیقت" بن چکا ہے، تاہم انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جنگ کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی صدر نے موجودہ کشیدہ حالات میں سفارتی راستہ اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان جاری دو ہفتوں کی جنگ بندی بدھ کو ختم ہونے والی ہے۔

امریکہ ایران جنگ بندی: کیا دنیا نئے معاشی بحران کی جانب بڑھ رہی ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ ایران جنگ بندی کی غیر یقینی صورتحال کے سبب خام تیل مہنگا اور دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹس دباو کا شکار ہیں جبکہ سرمایہ کاروں کی نظریں مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر مرکوز ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر گزشتہ روز عالمی مالیاتی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال دیکھنے میں آئی۔ رپورٹ کے مطابق خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، برینٹ کروڈ کی قیمت تقریباً ۵ فیصد اضافے کے ساتھ ۹۵.۶۱ ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی جبکہ ایس اینڈ پی ۵۰۰ فیوچرز میں ۰.۶ فیصد اور یورپی فیوچرز میں ۱.۱ فیصد کمی دیکھی گئی۔ اس کے برعکس ایشیائی اسٹاک مارکیٹس سیول، تائپی اور ٹوکیو کی مارکیٹوں کے شیئرز میں اضافہ ہوا، جبکہ تائیوان کی مارکیٹ نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔ ایران نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ بند کردیا، تاہم ڈیٹا کے مطابق ہفتے کے روز ۲۰ سے زائد بحری جہاز اس اہم گزرگاہ سے گزرے تھے جو یکم مارچ کے بعد سب سے تعداد تھی۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ ایران جنگ بندی جسے منگل تک جاری رہنا تھا، اس وقت مشکوک ہوگئی جب امریکہ نے ایک ایرانی کارگو جہاز قبضے میں لے لیا، جس کے بعد تہران کی اعلیٰ عسکری قیادت نے جوابی کارروائی کا عندیہ دیا۔ اس حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال کشیدہ ضرور ہے تاہم فریقین کسی نہ کسی معاہدے تک پہنچنے کے خواہاں دکھائی دیتے ہیں، جس کے باعث اسٹاک مارکیٹس میں مکمل مندی نہیں آئی۔

معاہدہ طے پانے تک امریکہ ایرانی بندرگاہوں سے ناکہ بندی نہیں ہٹائے گا: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جب تک ایران کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں ہو جاتا، تب تک امریکہ ایرانی بندرگاہوں سے اپنی ناکہ بندی نہیں ہٹائے گا۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب اس بارے میں غیر یقینی صورتحال ہے کہ آیا جنگ کے خاتمے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان نئی بات چیت ہوگی۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ ایک ہفتہ قبل شروع ہونے والی ناکہ بندی ایران کو مکمل طور پر تباہ کررہی ہے اور امریکہ اس تنازع میں بہت آگے ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان عارضی جنگ بندی بدھ کو ختم ہونے والی ہے

مشرق وسطیٰ بحران کے باعث ٹویوٹا گاڑیوں کی عالمی پیداوار میں کٹوتی

نئی دہلی (ایم این این): جاپانی کار ساز کمپنی ٹویوٹا مغربی ایشیا میں جاری بحران کی وجہ سے نومبر تک اپنی گاڑیوں کی عالمی پیداوار میں ۸۳ ہزار یونٹس کی کمی کرے گی۔ جاپان کی کیوڈو نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق کمپنی نے پیر کو کہا کہ اس اقدام کا بنیادی اثر ان ٹرکوں پر پڑے گا جن کی تیاری مغربی ایشیائی مارکیٹ کے لیے کی جاتی ہے۔ مارچ کے اوائل میں، جاپانی میڈیا نے اطلاع دی تھی کہ تنازعہ کی وجہ سے ٹویوٹا اپریل میں مغربی ایشیائی مارکیٹ کے لیے اپنی گاڑیوں کی پیداوار میں ۴۲ ہزار یونٹس کی کمی کرے گی۔ مارچ میں کمپنی نے اپنی پیداوار میں ۴۰ ہزار گاڑیوں کی کٹوتی کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے ۲۸ فروری ۲۰۲۶ کو ایران کے متعدد اہداف پر حملے کیے تھے جس میں جانی و مالی نقصان ہوا نیز امریکہ اور ایران نے ۷ اپریل کو دو ہفتے کی جنگ بندی کا اعلان کیا۔ اس کے بعد پاکستان کے شہر اسلام آباد میں دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ امریکی بحریہ نے ۱۳ اپریل کو آبنائے ہرمز کے دونوں جانب ایرانی بندرگاہوں سے آنے جانے والی تمام سمندری ٹریفک کو روکنا شروع کردیا۔ یہ آبنائے دنیا کے تیل، پیٹرولیم مصنوعات اور ایل پی جی کا تقریباً ۲۰ فیصد سپلائی کرتا ہے۔ امریکہ کا موقف ہے کہ غیر ایرانی بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے آزاد ہیں، بشرطیکہ وہ تہران کو ٹول ادا نہ کریں۔ ایرانی حکام نے ابھی تک ٹول لگانے کے کسی منصوبے کا اعلان نہیں کیا ہے تاہم انہوں نے ایسے منصوبوں پر بات ضرور کی ہے۔ جاپان نے ہتھیاروں کی برآمدات سے پابندی اٹھالی جاپانی حکومت نے اپنے ہتھیاروں کی برآمد کے ضوابط میں ترمیم کی ہے، جس کے تحت ہتھیاروں کی برآمدات پر سے پابندیوں کو ہٹالیا گیا ہے۔ چیف کابینہ سکریٹری منورو کیہارا نے ایک پریس کانفرنس میں اس کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا "آج کابینہ کے اجلاس میں اسلحے کی برآمدات کے تین اصولوں میں سے کچھ میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ فیصلے ہمارے ملک کے ارد گرد تیزی سے بدلتی ہوئی سیکورٹی صورتحال میں جاپان کی سلامتی کو یقینی بنائیں گے۔

بلغاریہ: عام انتخابات میں سابق صدر رادیف کی پارٹی کو بڑی کامیابی، وزیر اعظم بننا یقینی

نئی دہلی (ایم این این): یورپ کے ملک بلغاریہ میں عام انتخابات کے نتائج کا اعلان ہوگیا ہے۔ اطلاعات کیمطابق سابق صدر رومن رادیف کی پارٹی کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اتوار اور پیر کو ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد ووٹوں کی گنتی کا عمل شروع ہوگیا تھا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ پانچ برسوں کے دوران ہونے والے آٹھویں پارلیمانی انتخابات میں سابق صدر رمین رادیف کی پارٹی 'پروگریسو بلغاریہ' واضح برتری کے ساتھ کامیاب ہوگئی ہے۔ اس کامیابی کے بعد رادیف کے اگلے وزیر اعظم بننے کا امکان ہے۔ ایگزٹ پولز کے مطابق مرکز بائیں بازو کی اس جماعت کو واضح اکثریت حاصل ہوئی ہے، جس سے کئی سالوں سے جاری سیاسی عدم استحکام کے بعد ایک مضبوط حکومت کی امید پیدا ہوئی ہے۔ خیال رہے کہ بلغاریہ میں پچھلے ۵ برسوں میں آٹھ بار عام انتخابات کرائے گئے ہیں۔ پیر تک ۸۹.۳ فیصد ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد سرکاری اعداد و شمار کے مطابق رادیف کی پارٹی نے ۴۴.۷ فیصد ووٹ حاصل کیے ہیں، اور امکان ہے کہ وہ ۲۴۰ نشستوں والی پارلیمنٹ میں تقریباً ۱۳۰ نشستیں حاصل کر لے گی۔ اس طرح یہ پارٹی اپنے حریفوں سے کافی آگے نکل گئی ہے۔ تاہم، اب بھی یہ سوال باقی ہے کہ رومن رادیف کی خارجہ پالیسی کیا ہوگی، اور ان کی کامیابی کے بعد بلغاریہ کا کردار یورپی یونین اور نیٹو میں کس سمت جائے گا۔ ماضی میں روس کے ساتھ ان کے بہتر تعلقات پر بھی کئی طرح کی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ ۶۲ سالہ رومن رادیف تقریباً ایک دہائی تک بلغاریہ کے صدر رہے اور اسی سال جنوری میں وزارت عظمیٰ کے لئے انتخاب لڑنے کی غرض سے اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ سابق فضائیہ کے کمانڈر رادیف کا کہنا ہے کہ وہ ملک سے 'اولیگارچک طرز حکمرانی' کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ ملک میں کرپشن اور سیاسی بحران کے باعث عوام میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ ۲۰۲۵ء میں رادیف نے انسداد بدعنوانی مظاہروں کی حمایت کی، جس کے نتیجے میں سابق وزیر اعظم روزین زیلیزیاکوف کی قدامت پسند حمایت یافتہ حکومت گر گئی تھی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں ووٹ ڈالیں تاکہ ووٹ خریدنے جیسے رجحانات کا مقابلہ کیا جاسکے۔ قابل ذکر ہے کہ رومن رادیف کو کریملن حامی سیاستداں سمجھا جاتا ہے۔

لبنان میں اسرائیل کی غیر قانونی اور ظالمانہ سرگرمیاں

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کے باوجود جنوبی لبنان میں ۷۰ سے زائد دیہات کے باشندوں کو نقل و حرکت کے حوالے سے وارننگ جاری کی ہے۔ فوج کے ترجمان افخای ادرعی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں جنوبی لبنان کے شہریوں کو متنبہ کیا کہ وہ مخصوص دیہات کی طرف یا دریائے لیطانی کے قریب علاقوں میں نہ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی افواج جنگ بندی کے دوران بھی علاقے میں موجود ہیں، جس کی وجہ حزب اللہ کی مبینہ سرگرمیاں ہیں۔ ترجمان نے لبنانی شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ سرحدی دیہات میں تاحکم ثانی واپس نہ جائیں اور ممکنہ سیکورٹی خطرات کو مدنظر رکھیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے جنوبی لبنان میں ایک میزائل لانچنگ پلیٹ فارم کو نشانہ بنایا ہے جو حملے کے لیے تیار تھا۔ فوج کے مطابق یہ پلیٹ فارم اسرائیلی شہریوں اور فوجیوں کے لیے براہ راست خطرہ تھا، اور اسی وجہ سے رات کے وقت کارروائی کی گئی۔ لبنان کے جنوبی علاقوں میں صورتحال کشیدہ رہی، جہاں اسرائیلی فوج نے رات سے لے کر فجر تک صور ضلع کی مختلف بستیوں شمع، الناقورہ اور الباضہ میں کئی رہائشی عمارتوں کو دھماکوں سے اڑا دیا۔ اس دوران صور اور اس کے گرد و نواح میں اسرائیلی جاسوس طیاروں اور ڈرونز کی کم اونچائی پر مسلسل پروازیں بھی جاری رہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی فوج جنوبی لبنان کے کئی گاوں میں غیر قانونی انہدامی کارروائی کررہی ہے۔ دعویٰ کیا گیا ہے

اسلام آباد مذاکرات: ایران کی شرکت کے اشارے، کشیدگی کے باوجود اہم پیش رفت

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان میں جاری سفارتی سرگرمیوں کے دوران اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں باخبر ذرائع کے مطابق ایران اسلام آباد میں امریکہ کے ساتھ متوقع دوسرے مذاکراتی دور میں شرکت کرے گا۔ تاہم تہران کی جانب سے اس حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایرانی وفد کی اسلام آباد آمد منگل کو متوقع ہے، اور امکان ہے کہ اسی وفد کو دوبارہ بھیجا جائے گا جس نے رواں ماہ کے اوائل میں پہلے دور کے مذاکرات میں حصہ لیا تھا۔ اس وفد کی قیادت محمد باقر قالیباف نے کی تھی، جبکہ عباس عراقچی بھی اس میں شامل تھے۔ دوسری جانب امریکی وفد کی قیادت ممکنہ طور پر جے ڈی وینس کریں گے، جبکہ اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر بھی وفد کا حصہ ہوں گے۔ اطلاعات کے مطابق امریکی وفد پیر کی رات یا منگل کو اسلام آباد پہنچے گا، جبکہ کچھ امریکی سیکورٹی طیارے پہلے ہی شہر پہنچ چکے ہیں۔ اسلام آباد اس وقت عالمی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے کیونکہ یہاں دونوں ممالک کے درمیان انتہائی اہم مذاکرات کی میزبانی کی جارہی ہے۔ محسن نقوی نے امریکی سفارت خانے کا دورہ کرکے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا، جبکہ شہر اور قریبی راولپنڈی میں سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں اور تعلیمی ادارے عارضی طور پر بند کردیے گئے ہیں۔ یہ مذاکرات ایک ایسے وقت میں ہورہے ہیں جب دونوں ممالک کے درمیان نافذ العمل دو ہفتوں کی جنگ بندی بدھ کو ختم ہونے والی ہے، جس سے صورتحال مزید حساس ہوگئی ہے۔ اس سے قبل اپریل کے اوائل میں ہونے والے پہلے مذاکرات بے نتیجہ رہے تھے، تاہم انہی کوششوں کے نتیجے میں جنگ بندی ممکن ہوئی تھی۔ دوسری جانب کشیدگی میں مزید اضافہ اس وقت ہوا جب امریکہ نے ایک ایرانی جہاز کو خلیج عمان میں روک لیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ جہاز ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کررہا تھا اور اب امریکی میرینز کے کنٹرول میں ہے۔ ایران نے اس اقدام کو جنگ بندی کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل کا عندیہ دیا ہے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ بند کرنے کی دھمکی دی ہے، جس سے عالمی سپلائی چین اور توانائی کی منڈیوں پر اثرات کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر مذاکرات کامیاب ہوجاتے ہیں تو نہ صرف جنگ بندی میں توسیع ممکن ہوسکتی ہے بلکہ خطے میں کشیدگی کم کرنے کی راہ بھی ہموار ہوسکتی ہے۔ تاہم موجودہ حالات میں کسی بھی پیش رفت کا انحصار آئندہ چند دنوں پر ہے۔

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

کام کا نام	اتر ریلوے کے شری نگر اسٹیشن پر "شری نگر میں مزید کوچنگ سہولیات" سے متعلق الیکٹرانک انٹر لاکنگ، بلاک کام سمیت ٹیلی کام کے کام کی فراہمی۔
تخمینہ لاگت	Rs.9,18,21,063.50/- (نو کروڑ اٹھارہ لاکھ اکیس ہزار ترسٹھ روپے اور پچاس پیسے فقط۔
تکمیل کی میعاد	LOA کی تاریخ سے 10 ماہ
بولی سیکورٹی کی رقم	Rs.18,36,400.00/- (اٹھارہ لاکھ چھتیس ہزار چار سو روپے فقط)۔
ای-ٹنڈر جمع رکھنے اور ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت	ٹنڈر مورخہ 20.04.2026 سے 18.05.2026 کو 15:00 بجے تک IREPS ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر دستیاب رہے گی۔ ٹنڈر اس کے فوراً بعد 18.05.2026 کو 15:00 بجے کھولی جائے گی۔
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ و وقت	18.05.2026 کو 15:00 بجے تک۔ ٹنڈر دہندہ کے ذریعے ٹنڈر دستاویز آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر 04.05.2026 سے 18.05.2026 کو 15:00 بجے تک اپلوڈ کی جاسکتی ہے۔
مفصل ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	بالا ٹنڈر دستاویز آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر 20.04.2026 سے 18.05.2026 کو 15:00 بجے تک دستیاب رہیں گے اور 04.05.2026 سے 18.05.2026 کو 15:00 بجے تک جمع کئے جاسکیں گے۔ ای-ٹنڈرز میں حصہ لینے کے خواہشمند بولی دہندگان کو مشورہ دیاجاتا ہے کہ وہ بالا ویب سائٹ پر خود کو الیکٹرانک شکل میں رجسٹرڈ کریں، جس کے لئے انہیں آئی ٹی ایکٹ-2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعے جاری کلاس-III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں ہوا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ بالا ٹنڈر سے متعلق دیگر سبھی قواعد وشرائط ٹنڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ مفصل ٹنڈر نوٹس بالا دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

ٹنڈر نوٹس: 287-Sig-USBRL-SINA-T-2-26 مورخہ 20.04.2026
1315/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / ساما (شمالی ریلوے / جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی (اصل) ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر: J-251-بجلی-T-04-2026-27
کاموں کی تفصیل: MAHL-BRML (مہال - بارہمولہ) سیکشن میں 11 اسٹیشنوں پر ہائی لیول پلیٹ فارم کے اٹھانے اور توسیع کے ساتھ بجلی کام۔
تخمینہ لاگت (روپے): روپے 1,71,82,832.55
بیعانہ رقم (روپے): روپے 3,43,700.00
کام کی مدت: 6 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 13.05.2026, 15:00 Hrs کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: J-251-بجلی / ای۔ٹینڈر نوٹس نمبر/ 04-2026-27 تاریخ: 20.04.2026
1318/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی فہرست نمبر۔: EAFZR-SLR26-19
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت: 05/05/2026 کو 11:00 Hrs.
کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14618/F1, 12422/F1, 19612/F1, 20424/F1, 22552/F1, 19326/F1, 14622/F1, 13308/F1, 14682/F1 & 22446/F1.
نیلامی فہرست نمبر۔: EAFZR-SLR26-20
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت: 06/05/2026 کو 11:00 Hrs.
کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 12318/F1, 22480/F1, 15532/R1, 14604/F1, 15212/R1 & 14604/R1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
1324/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غاصب اسرائیل

فلسطینی جذبے کو شکست نہیں دے سکتا

تحریر۔۔۔۔
حسیب اصغر

دنیا کے سب سے جدید ترین ٹیکنالوجی اور اسلحہ سے لیس ایٹمی طاقت اور دنیا کے نظام کو درپردہ چلانے کے دعویدار چار گھنٹوں کے دوران ان فلسطینی مجاهدین سے ذلت آمیز شکست کھا گئے کہ جن کے پاس کھانے کو مکمل خوراک بھی نہیں۔

مٹھی بھر مزاحمت کاروں نے مشرق وسطی میں بدمعاشی مچانے والے اسرائیل کو ایسی نکیل ڈالی کہ جس کی پشت پر جرمنی، فرانس، اٹلی، امریکا اور برطانیہ جیسی طاقتیں موجود تھیں، حتیٰ کہ خود اقوام متحدہ جس چھوٹے سے ناجائز ملک کے سامنے بے بس نظر آتی ہے لیکن چند سو فلسطینی مزاحمت کاروں نے اس غیر قانونی صہیونی ریاست اسرائیل کو زمین، سمندر، فضا حتیٰ کہ بین القوامی سطح پر بھی شکست فاش سے ہمکنار کیا کہ اب اسرائیل کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں اور اپنی خفت مٹانے کیلیے آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا سہارا لے کر بچوں اور خواتین کی سر بریدہ لاشیں بنا کر اور انتہائی بربریت کی تصاویر تیار کر کے عالمی سطح پر حمایت حاصل کرنے کی ناکام کوششیں کر رہا ہے۔

یہ سچ ہے کہ چند سو فلسطینی مزاحمت کاروں نے اسرائیل کی قسمت میں اب کبھی نہ مٹنے والی ذلت لکھ دی۔ سات اکتوبر کو صبح پانچ بجے حماس کے جانبازوں نے اسرائیل پر تینوں محاذوں سے ایسا حملہ کیا کہ عالمی سطح پر خود کو ناقابل تسخیر قرار دینے والے صہیونی ملک کو چاروں خانے چت کر دیا۔

مزاحمت کاروں نے غزہ کے بارڈر سے ملحقہ باڑ، جس کو اسرائیلی سمجھتے تھے کہ حماس کیا دنیا کی کوئی دوسری جدید ترین فوج بھی آسانی سے پار نہیں کر سکتی اور ان کا ایسا سمجھنا خیر درست بھی تھا کیونکہ وہاں سیکیورٹی کے انتظامات ہی اس معیار کے تھے۔ وہاں پہلے ایک آہنی باڑ، پھر موشن سینسر، کیمرے، کنکریٹ کی دیوار، جو **14** سے **16** فٹ تک گہرائی میں بنائی گئی تھی، اس کے بعد فوجی پٹرولنگ کیلیے بنایا گیا روڈ اور پھر اس کے بعد مانیٹرنگ ٹاورز اور اس کے بعد فوجی چوکیاں موجود تھیں۔

اس قدر سخت انتظامات کے بعد اسرائیلیوں کا اطمینان جائز بھی تھا۔ ان تمام کے بعد ان کا عالمی غرور ان کی بدنام زمانہ خفیہ ایجنسی موساد، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی ملک میں گھس کر اپنا ہدف حاصل کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی، لیکن ہوا کیا؟

گزشتہ ساڑھے سولہ سال سے بدترین معاشی ناکہ بندی کا شکار مقبوضہ فلسطین کے محصور شہر غزہ کے مٹھی بھر جنگجوؤں نے اس عالمی بدمعاش کا غرور ایسے خاک میں ملا دیا کہ اسرائیل کو اب تک سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ وہ اس پر ردعمل کیا دے اور اسی ذلت کے احساس میں اسرائیل نے غزہ پر وحشیانہ بمباری شروع کی۔ اسرائیل نے غزہ پر **10** روز میں دس ہزار بم گرائے۔ یہاں یہ بات بتاتا چلوں کہ افغانستان میں امریکا نے اتنے بم ایک سال میں اور شام کی جنگ میں تمام نیٹو ممالک نے **2011** سے **2020** تک **7** ہزار **700** بم گرائے تھے لیکن اسرائیل نے اپنی ذلت آمیز شکست کو چھپانے اور اپنی خفت مٹانے کیلیے صرف **10** روز کے دوران **10** ہزار کے قریب بم گرائے۔ اسرائیل اپنی بربریت میں اتنا آگے بڑھ گیا کہ اس نے اسپتالوں تک کو نشانہ بنانے سے گریز نہیں کیا۔ لیکن اس کے باوجود اسرائیل اس جذبے کو شکست دینے میں مکمل طور پر ناکام ہوگیا۔

اسرائیل مغربی ایشیا کا سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ترقی یافتہ ملک ہے، جس کے پاس دنیا میں **17** ویں سب سے زیادہ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر ہیں اور مشرق وسطی میں فی کس مالیاتی اثاثوں کے لحاظ سے دنیا بھر میں **10** واں ملک ہے۔ غیر قانونی صہیونی ریاست کی معیشت ویسے تو ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ دیگر شعبہ جات میں بھی منفرد مقام رکھتی ہے لیکن یہ ملک پوری دنیا میں اسلحہ پروڈکشن اور سپلائی میں نواں سب سے بڑا ملک ہے۔ اسلحے کی فروخت اسرائیل کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ صہیونی ریاست کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس میں مشرق وسطی میں سب سے زیاددہ ارب پتی شخصیات موجود ہیں۔ گزشتہ چند سال میں صہیونی ریاست نے ترقی یافتہ ممالک میں سب سے زیادہ جی ڈی پی کی شرح نمو حاصل کی ہے۔

ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کی معیشت پر نظر رکھنے والے عالمی جریدے دی اکانومسٹ نے **2022** میں غیر قانونی صہیونی ریاست کو ترقی یافتہ ممالک میں چوتھی کامیاب ترین معیشت قرار دیا تھا۔ بین الاقوامی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف نے **2023** میں غیر قانونی صہیونی ریاست کی جی ڈی پی **564** بلین امریکی ڈالر اور اس کی فی کس جی ڈی پی **58,270** امریکی ڈالر (دنیا میں **13** ویں سب سے زیادہ) کا تخمینہ لگایا تھا۔

اسرائیل کو **2010** میں اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (**OECD**) میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔

اسرائیل نے امریکا، یورپی یونین، یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن، میکسیکو، ترکی، یوکرین، کینیڈا، مصر اور اردن کے ساتھ بھی آزاد تجارتی معاہدے کیے ہیں۔ صہیونی ریاست **2007** میں، پہلا غیر لاطینی ۔ امریکی ملک بن گیا جس نے مرکوسور تجارتی بلاک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے۔ یہاں یہ تفصیلات بتانے کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیل اگر خود کو ناقابل تسخیر قرار دیتا ہے تو اس میں وہ خصوصیات اور صلاحیتیں موجود ہیں جس کی بنیاد پر کسی ملک کو ناقابل تسخیر قرار دیا جاسکتا ہے۔

اسرائیل دنیا میں وار ٹیکنالوجی، اسٹریٹجک ٹیکنالوجی اور جاسوسی کی ٹیکنالوجی کے حوالے سے بھی پہلے نمبر پر آتا ہے جو پوری دنیا کو اپنی یہ ٹیکنالوجی انتہائی مہنگے داموں فروخت کرتا ہے۔

اسرائیل کے معروف اخبار ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق صہیونی ریاست کی اسلحہ سے حاصل برآمدات کی آمدنی عالمی کل کا **2.4** فیصد بنتی ہے، جس کے وصول کنندگان میں بھارت، آذربائیجان اور ویتنام سرفہرست ہیں۔

اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی تازہ ترین رپورٹ، جس میں **2017** سے **2021** تک ہتھیاروں کی تجارت کی پیمائش کی گئی، کہا گیا ہے کہ یورپ کو ہتھیاروں کی تجارت میں اضافہ ہوا، خلیجی ریاستیں درآمد کنندگان میں سب سے آگے ہیں اور اسرائیل ان کو ہتھیار فروخت کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔

سات اکتوبر **2023** سے پہلے اسرائیل دنیا میں ایک غیر معمولی صلاحیتوں کا ملک مانا جاتا تھا اور اس کی معیشت ان ٹیکنالوجی کی فروخت پر منحصر تھی، اس کی قلعی حماس کے چند سو جنگجوؤں نے کھول دی ہے۔

اس تمام تر ٹیکنالوجی کے ساتھ امریکا سمیت مغربی دنیا کی غیر معمولی حمایت کے باوجود غزہ کے محصور فلسطینیوں نے محض چار گھنٹوں کے دوران دنیا کے سامنے اسرائیل کی شان وشوکت کو بری طرح تباہ کر دیا۔ یہاں فلسطینیوں کے ہاتھوں اس دس دن کے دوران ہونے والے ناقابل تلافی نقصان کی مختصر تفصیلات دینا ضروری سمجھتا ہوں۔

حماس کے **15** سو کے قریب جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی ریاست پر حملہ کیا جن کے پاس صرف مشین گنز تھیں، حماس کے عسکری ونگ شہید عزالدین القسام بریگیڈ نے مسجد اقصیٰ کی مسلسل بے حرمتی اور مسجد اقصیٰ کو ڈھائے جانے کی صہیونی سازش اور مغربی کنارے سمیت غزہ میں نہتے فلسطینیوں کو قتل کرنے کے ساتھ ساتھ بغیر کسی جرم کے انتظامی حراست کی غیر قانونی پالیسی کے تحت برسوں کیلیے قید کرنے کے خلاف طوفان الاقصیٰ آپریشن کا اعلان کیا اور سات اکتوبر **2023** کو صبح پانچ بجے القسام بریگیڈ کے جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی ریاست اسرائیل پر تین محاذوں، فضا، زمین اور سمندر کے راستے حملہ کر دیا۔

اس آپریشن میں القسام کے جانبازوں نے اب تک کی معلومات کے مطابق **300** اسرائیلی فوجیوں سمیت **1900** صہیونی آبادکاروں کو جہنم واصل کیا۔ اب تک بہت سے فوجی لاپتہ اور بہت سے شدید زخمی ہیں، جس کے بعد اسرائیلی فوج کا جانی نقصان **500** سے تجاوز کر کے بتایا جا رہا ہے۔ پانچ ہزار کے قریب فوجی اور صہیونی آبادکار زخمی ہیں۔ امریکی، برطانوی اور فرانسیسیوں سمیت **250** کے قریب اسرائیلی فوجی اور اسرائیلی شہری مجاہدین کی قید میں، جن میں **64** فوجی اور **13** اعلیٰ درجے کے فوجی افسر بتائے جارہے ہیں۔ مجاہدین کی جانب سے اب تک صہیونی ریاست میں **10000** کے قریب راکٹ فائر کیے جاچکے ہیں جس نے ایشدود، حیفا، سدیروت، اسقلان، تل ابیب اور یروشلم کو بے تحاشا نقصان پہنچایا ہے۔ اسرائیل کے مرکزی ایئرپورٹ بین گوریان کو بھی نشانہ بنایا گیا جس کے بعد فی الحال ایئرپورٹ کو بند کر دیا گیا۔

مزاحمت کاروں کے حملوں کے باعث چھ لاکھ کے قریب اسرائیلی شہری غیر قانونی صہیونی بستیوں کو چھوڑ گئے۔ ان میں سے زیادہ تر یا تو اپنے گھروں سے محروم ہو گئے ہیں یا پھر حماس کے راکٹوں سے بچنے کیلیے اپنے گھروں کو چھوڑ کر شیلٹر ہاؤس میں رہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ محتاط اندازے کے مطابق سابق اسرائیلی وزیراعظم ایہود اولمرٹ سمیت **3** لاکھ اسرائیلی ملک سے فرار ہو چکے ہیں۔

اسرائیلی دفاعی نظام آئرن ڈوم، جس کو اسرائیل صرف مخصوص ممالک کو فروخت کرنے کو تیار تھا اور جس کے حوالے سے کہا جاتا ہے کہ یہ **99** فیصد کامیابی سے اپنے ہدف کو حاصل کرتا ہے، مزاحمت کاروں کے حملوں کے باعث اس کی کارکردگی صرف **19** فیصد رہی جو کہ کسی چھوٹے ترقی پذیر ملک کے دفاعی نظام سے بھی بہت پیچھے ہے۔

القسام کے جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی افواج کی چھوٹی بڑی **21** فوجی چھاؤنیاں، **18** فوجی ٹینک، **29** فوجی بکتر بند گاڑیاں اور لبنان و غزہ کی سرحد پر نصب متعدد ریڈار اور سینسر ٹاورز کو مکمل تباہ کر دیا ہے۔ جانبازوں نے صہیونی فوج کے تین فوجی ہیلی کاپٹرز کو بھی تباہ کیا جس میں سے ایک میں **50** فوجی سوار تھے۔ یہ غاصب صہیونی ریاست اسرائیل کے غیر قانونی قیام کے بعد سے اب تک کا سب سے زیادہ جانی و مالی نقصان ہے جو تا حال جاری ہے۔

میں یہاں اسرائیلی افواج کے ہاتھوں غزہ میں ہونے والی وحشیانہ بمباری اور اس کے نتیجے میں ہونے والے جانی اور مالی نقصان کا ذکر نہیں کروں گا، کیونکہ غزہ کا نقصان گزشتہ **70** سال سے روزانہ کی بنیاد پر ہو رہا ہے۔ غزہ مقبوضہ فلسطین کا وہ محصور شہر ہے جہاں **22** لاکھ کی آبادی میں آٹھ لاکھ لوگ بے روزگار ہیں اور باقی تمام آبادی غربت کی لکیر سے بھی نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ ایسے مجبور شہر کا ایک ملٹری بیسٹ کے ہاتھوں نقصان ہونا طے ہے لیکن ایسے افراد کے ہاتھوں جن کے پاس دو وقت کی روٹی بھی میسر نہ ہو، ان کے ہاتھوں ایک بہت بڑی فوجی طاقت کو اتنا زبردست نقصان تاریخ میں لکھے جانے کے قابل ہے۔

حماس کے جنگجوؤں کے ہاتھوں تاریخی شکست پر اسرائیل اپنی ہزیمت مٹانے کیلیے دنیا بھر کی جانب سے جنگ بندی اور عام شہریوں کے قتل عام کو فوری طور پر روکے جانے کے مطالبے کو نظر انداز کرتے ہوئے غزہ پر مسلسل بمباری جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیل نے غزہ کے شمالی علاقے کے گیارہ لاکھ سے زائد افراد کو **24** گھنٹوں کے دوران اپنے گھروں کو چھوڑ کر جنوبی علاقے میں نقل مکانی کا حکم دیا تھا اور نقل مکانی کرنے والے بچوں اور خواتین پر دانستہ بمباری کر کے ایک بار پھر سنگین جنگی جرائم کا مرتکب ہوا۔ اس بدترین انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے بعد اسرائیل نے غزہ پر زمینی حملے کا اعلان کیا۔ آخری اطلاعات تک اسرائیل غزہ میں زمینی حملہ کر کے حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے کے عزم کا اعلان کر چکا ہے لیکن دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ نے اسرائیل کو غزہ میں خوش آمدید کہتے ہوئے غزہ میں جلد آنے کی دعوت دی ہے۔

القسام بریگیڈ کے ترجمان ابو عبیدہ نے ایک ویڈیو پیغام میں اسرائیل کو کہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اسرائیلی فوج زمینی راستے کو استعمال کرتے ہوئے غزہ میں داخل ہو تاکہ ہم غزہ کو صهیونی فوج کا قبرستان بناسکیں۔ لیکن گیارہ روز گزر جانے کے باجود اسرائیلی فوج غزہ میں داخل ہونے کی جرآت نہیں کررہی۔

گزشتہ روز امریکا نے القسام کے عزائم کو بھانپتے ہوئے اسرائیل کو غزہ میں زمینی کارروائی سے منع کرتے ہوئے کہا تھا کہ غزہ پر زمینی کارروائی اسرائیل کیلیے نقصان دہ ہوگی اور اب سب ہی جانتے ہیں کہ اسرائیل حماس کو شکست دینے میں مکمل طور پر ناکام ہے۔ اسرائیل نے حماس کو ختم کرنے کیلیے **2008** میں لبنان سے بدترین شکست کھانے کے بعد بھی قسم کھائی تھی، پھر **2011** میں قسم کھائی، پھر **2014** اور **2018** کے بعد بھی کئی ایسے مواقع آئے جس میں اسرائیل نے حماس کو روئے زمین سے ختم کرنے کی قسم کھائی لیکن اس کے بعد آج جس تاریخی شکست کا سامنا کیا ہے امید ہے کہ اسرائیل مستقبل میں حماس سے ٹکرانے کی غلطی نہیں کرے گا۔

The Urdu Daily
WATTAN

وطن سرینگر

وطن سرینگر

سرکاری کام کاج صرف کاغذی

ہندوستان دُنیا میں ایک ایسا ملک ہے جہاں ہر ایک ریاست کے سیاستدان اور ریاستوں کا کام کاج چلانے والے افسران کام دِن بھر تو کرتے ہوئے دِکھائی دیتے ہیں مگر اُن کا کام صرف اپنے اعلیٰ افسران کے ساتھ میٹنگ اور پھر پلان مرتب کرنے تک ہی محدود رہتا ہے اور پھر کوئی بھی پلان پائے تکمیل تک پہنچنا تو دور بلکہ پلان کی کاپیاں تک حکام تک نہیں پہنچ پاتی جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہندوستان شائد ہی کبھی ترقی یافتہ مما لک میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستان میں چونکہ پچھلے ایک دہائی سے این ڈی اے کی حکومت ہے اور اگر دیکھا جائے تو پورے ملک میں اس وقت کرپشن زوروں پر ہے یہاں تک کہ اگر کوئی بھی شخص خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم حکومت کے خلاف اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف اپنی آواز بلند کرتا ہے تو اُس کو دہشت گرد یا ملک دُشمن عنصر کے نام پر جیل میں قید کیا جاتا ہے۔ کانگرس پارٹی سے جڑے افراد و سیاستدان کی بات پورے ملک میں کوئی بھی شخص جیسے سُننے کو تیار نہیں ہے وہ شائد اِس لئے کہ ہمارے ملک کے وزیر اعظم اور اُن کی حکومت میں شریک سیاسی جماعت اور اُن جماعتوں سے جڑے سیاستدان جو حکومت یا مرکزی حکومت میں بحیثیت وزیر کام کر رہے ہیں وہ خود ہی کرپشن کرنے پر افسران کو مجبور کرتے ہے اور اِسی کے چلتے وہ افسران بھی کرپشن میں سے کچھ یا بہت سا حصہ اپنے اپنے کھاتہ میں ڈال دیتے ہے اور اِسی طرح سے پلان کو مرتب کرنے والے ہی حکومتی پلان کو تباہی کے دہانے تک لیجاتے ہیں اور ملک کو ترقی پذیر بنانے کے بجائے زوال پذیر بناتے ہیں اور اُن کے مرتب کئے ہوئے پلان صرف کاغذی گھوڑے کی طرح سڑک پر دوڑانے کے برابر ہی ہوتا ہے۔ ہندوستان کو ایک تبدیلی کی ضرورت ہے اور وہ ہے سیاسی تبدیلی اور ایک اچھے، ایماندار انسان کو وزیر اعظم کی کُرسی پر بڑھانے کی ضرورت ہے اور اگر ہونے اور کرنے میں ایک کروڑ تیس لاکھ لوگ کامیاب ہوگئے تو ہندوستان کچھ ہی سال میں ترقی یافتہ مما لک میں شمار کیا جائے گا کیونکہ ہمارے ملک میں وسائل کی کوئی کمی نہیں اگر کمی ہے تو وہ اُن وسائل کو بروئے کار لانے اور ٹیکس کے پیسہ کو صیح ڈھنگ سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ بینکوں سے قرضہ لینے کے بعد ملک سے نو دو گیارہ ہونے سے جو اِس ملک کو ہمیشہ ترقی کے راستے میں رُکاوٹ بنتا ہے اور یہ سب تب ہی ممکن ہوگا جب ہمارے سیاستدان اپنے کھاتے کے بجائے ملک کے کھانہ کی پرواہ کریں گے۔

پہلی جنگ عظیم:

فرانس میں پہلی عالمی جنگ کے دور کی 'موت کی سرنگ' کیسے دریافت ہوئی؟

ہیوسکوفیلڈ

سنہ 1970 سے اب تک فرانس میں پہلی عالمی جنگ کے دور کی اس قدر اہم دریافت نہیں ہوئی ہے۔ ریمز شہر سے کچھ ہی دور ایک پہاڑی پر جنگل میں 270 سے زیادہ جرمن فوجیوں کی لاشیں ایک صدی سے بھی زیادہ عرصے سے پڑی ہیں۔ ان فوجیوں کو دردناک ترین اموات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جنگ کی افراتفری اور گھبراہٹ کے باعث ان کا حقیقی مقام اب تک ایک راز تھا اور فرانسیسی و جرمن حکام بھی اس گتھی کو سلجھانے کی جلدی میں نہیں تھے۔ مگر مقامی تاریخ دان باپ، بیٹے کی ایک ٹیم نے شیمن ڈے ڈیمز کے میدانِ جنگ میں ونٹربرگ سرنگ کا داخلی راستہ ڈھونڈ نکالا ہے۔

پہلا سوال تو یہ ہے کہ اب کیا کیا جائے؟ کیا ان لاشوں کو فوراً باہر نکال کر کسی جرمن جنگی قبرستان میں دفن کیا جائے؟ کیا یہاں پر وسیع پیمانے پر کھدائی ہونی چاہیے تا کہ ہمیں اس جنگ اور اسے لڑنے والے افراد کے بارے میں معلومات حاصل ہوسکیں؟ کیا کوئی یادگار یا میوزیم بنایا جانا چاہیے؟ دونوں حکومتیں اب بھی ان سوالوں پر غور کر رہی ہیں مگر وقت کا دباؤ موجود ہے۔ اور اگر ہم فرض کرلیں کہ اس سرنگ کا مقام اب بھی ایک راز ہے تو یہ ایک ایسا راز ہے جسے قطعاً چھپایا نہیں گیا۔ جب میں نے چند دن قبل اس جگہ کا دورہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایک رات پہلے ہی وہاں نوادرات کی تلاش میں لوگ موجود تھے۔ داخلی راستے کے قریب ایک تین میٹر گہرا سوراخ کھودا گیا تھا اور جنگ کے دور کی چیزیں مثلاً کلہاڑیاں، بیلچے، سرنگ کی چھت کو سہارا دینے والے شہتیر اور پھٹ نہ پانے والے بم تک ایک ڈھیر میں چھوڑ دیے گئے تھے۔

ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ 1917 کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے 300 میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ 1917 کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے 300 میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ 1917 کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے 300 میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔

چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ اُنھیں مار دیا جائے۔ چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ اُنھیں مار دیا جائے۔ چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ اُنھیں مار دیا جائے۔ چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ اُنھیں مار دیا جائے۔

اب یہ قسمت ہے کہ تین افراد اتنے دن زندہ رہ گئے کہ انھیں امدادی کارکنوں نے یہ پہاڑی فرانس کے قبضے میں جانے سے صرف ایک دن قبل بچالیا تھا۔ اُن میں سے ایک شخص کارل فشر نے آنکھوں دیکھا حال یوں بیان کیا:

"ہر کوئی پانی مانگ رہا تھا مگر یہ بے فائدہ تھا۔ موت یہاں کھڑی ہنس رہی تھی اور موت دہانے پر بھی پہرہ دیے کھڑی تھی، سو کوئی نہیں بھاگ سکتا تھا۔ کچھ لوگ مدد کے لیے چلا رہے تھے تو کچھ پانی کے لیے۔ ایک ساتھی میرے ساتھ زمین پر پڑا ہوا تھا اور اس نے ٹوٹتی ہوئی آواز میں کسی سے کہا کہ وہ اس کی پستول اس کے لیے لوڈ کر دے۔" جب فرانس نے پہاڑی پر قبضہ حاصل کیا تو باہر کے مناظر غیر معمولی تباہی اور افراتفری کے ہوں گے۔ سرنگ کی کھدائی کرنا ترجیح نہیں ہوگی اس لیے انھوں نے اسے چھوڑ دیا۔ جرمنز نے شیمن ڈے ڈیمز کو بعد میں دوبارہ حاصل کر لیا مگر اس وقت اُن کے پاس بھی باقیات کی تلاش کے لیے وقت نہیں ہوگا۔

جنگ کے اختتام تک کسی کو یقینی طور پر ونٹربرگ سرنگ کا محلِ وقوع معلوم نہیں تھا۔ چونکہ اس سرنگ کے اندر فرانسیسی لاشیں نہیں تھیں، اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ انھیں پڑے رہنے دیا جائے جیسے کہ آج بھی مغربی محاذ پر لاتعداد لاشیں اپنی دریافت کی منتظر ہیں۔ درخت دوبارہ اُگ آئے اور گولوں سے بننے والے گہرے گڑھے صرف معمولی ناہمواری کے طور پر رہ گئے۔ آج یہ جگہ کتے گھمانے کے لیے پسندیدہ ہے۔ مگر ایک مقامی شخص ایلین میلینا وسکی اس سرنگ کا خیال جھٹک نہیں سکے۔ انھیں یقین تھا کہ یہ اس پہاڑی پر ہی کہیں ہے۔ پیرس میٹرو پر 1990 کی دہائی میں کام کرتے ہوئے وہ روزانہ دارالحکومت جایا کرتے اور اپنا فارغ وقت شیٹو ڈے وانسین میں فوجی ریکارڈز کھنگالتے رہتے۔ پندرہ سال تک اُنھوں نے اس جگہ کے بارے میں تفصیلات، نقشے اور قیدیوں سے کی گئی تفتیش اکٹھی کی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس پوری جگہ کی ہیئت بمباری سے اس قدر متاثر ہوئی تھی کہ اُس دور کی دستاویزات اور آج کی صورتحال کے درمیان کوئی معنی خیز موازنہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔

پھر سنہ 2009 میں اُن کے ہاتھ ایک موجودہ دور کا نقشہ لگا جس میں نہ صرف سرنگ دکھائی گئی تھی بلکہ دو راستوں کا ملاپ بھی نظر آ رہا تھا جو اب تک بچ گیا تھا۔ انتہائی احتیاط کے ساتھ اُنھوں نے زاویے اور فاصلے کا حساب لگایا اور اس مقام پر پہنچ گئے جو کہ اب جنگل کا ایک بے نام حصہ ہے۔ ایلین میلینا وسکی نے لی مونڈے کو بتایا "میں نے اسے محسوس کیا۔ مجھے معلوم تھا کہ میں قریب ہوں۔ میں جانتا تھا کہ سرنگ کہیں میرے قدموں کے نیچے ہی ہے۔" اگلے دس سال تک پھر کچھ بھی نہیں ہوا۔ انھوں نے حکام کو اس دریافت کے بارے میں اطلاع دی لیکن انھوں نے بھی پھر اس میں زیادہ دلچسپی نہیں دکھائی۔ یہ واضح نہیں کہ ایسا اس لیے ہوا کہ انھیں ان کی بات پر یقین نہیں تھا، یا ان کو جنگ عظیم کے دوران ہلاک ہونے والوں کی مشترکہ قبریں کھودنے کا شوق نہیں تھا۔

لیکن پھر آتے ہیں اس کہانی میں ان کے بیٹے پیئر مالینوسکی، جو خود 34 سال ایک سابق فوجی تھے، اور اب وہ ماسکو میں نپولین کے دور میں جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی باقیات کی تلاش کرتے ہیں۔ سرکاری عدم دلچسپی کے بعد پیئر نے سوچا کہ وہ اب فرانس اور جرمنی کی حکومت کو دلچسپی لینے میں مجبور کریں اور اسی غرض سے انھوں نے اس سرنگ کو خود کھودنا شروع کر دیا۔ یہ تھا غیر قانونی کام، لیکن انھوں نے سوچا شاید اسے بہانے مقصد پورا ہو جائے۔ گذشتہ سال جنوری میں وہ ایک ٹیم کے ہمراہ آئے اور اپنے ساتھ ایک سرنگ کھودنے کی مشین بھی ساتھ اس مقام تک لائے جس کی ان کے والد نے نشاندہی کی تھی۔ صرف چار میٹر کی کھدائی کرتے ہی انھیں اس سرنگ میں داخل ہونے کی جگہ مل گئی۔ وہاں سے انھیں ایک گھنٹی ملی، جو الارم بجانے کے لیے استعمال ہوتی تھی۔ وہاں پر بڑی تعداد میں گیس ماسک رکھے ہوئے تھے، اسلحے کو لے جانے کا سامان، دو مشین گن، رائفل، خنجر اور دو انسانی لاشوں کی باقیات۔ ان میں سے ایک نے کہا: "یہ بالکل پومپئی جیسا ہے۔ کچھ بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔"

پیئر مالینوسکی نے اس کھودے گئے حصے کو چھپا دیا، اور بالکل ایسی حالات میں چھوڑ دیا جیسا ان کو ملا تھا اور ایک بار پھر وہ حکام کے پاس گئے۔ لیکن جب مزید دس مہینے گزرنے کے بعد بھی ان کی شنوائی نہیں ہوئی ، تو وہ لے مونڈ اخبار کے پاس گئے اور انھیں پوری کہانی سنائی۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ پیئر مالینوسکی کو آثارِ قدیمہ اور تاریخی مقامات کی تلاش کرنے والوں میں زیادہ پسند نہیں کیا جاتا۔ ان لوگوں کا سمجھنا ہے کہ نہ صرف پیئر مالینوسکی نے قانون توڑا، بلکہ انھوں نے اس نکتے کی بھی خلاف ورزی کی ہے کہ مردوں کو نہیں چھیڑا جائے اور اپنے اقدامات سے انھوں نے حکومت کو مجبور کیا کہ وہ اس کے لیے کوئی قدم اٹھائے اور اس سے بھی زیادہ بری بات یہ تھی کہ انھوں نے ان لوگوں کے لیے مثال قائم کی ہے جو اس نوعیت کے کام اکیلے کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی نیت میں فتور ہوتا ہے۔ اس تفتیش کی غرض سے حکام کا ہچکچانا واضح ہے۔ جرمن وار گریوز کمیشن کی ترجمان ڈائین ٹیمپل بارنیٹ نے جرمن ریڈیو کو بتایا: "سچ کہوں تو ہم اس دریافت پر بہت خوش نہیں ہیں۔ بلکہ ہم اسے بدقسمتی سمجھتے ہیں۔" یاد رہے کہ جرمنی میں پہلی جنگ عظیم کو "بھولی ہوئی جنگ" سمجھا جاتا ہے۔

تاہم اب اس سرنگ میں مرنے والوں کے لواحقین کی تلاش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ سوئس الپس کے باڈن خطے میں اس وقت 111 رجمنٹ کے جوان متعین تھے اور 1917 میں چار اور پانچ مئی کو اس حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں سے نو فوجیوں کی شناخت ہو چکی ہے۔ عظیم جنگوں کے بارے میں تحقیق کرنے والے مارک بیئر نارٹ کہتے ہیں کہ "اگر میں کسی ایک بھی خاندان کو ان کے آبا و اجداد سے ملوا سکوں جو اس سرنگ میں ہلاک ہوئے تھے، وہ میرے لیے بہت ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ اس سرنگ سے باہر نکلیں اور انھیں باعزت طور پر دفن کیا جائے اور ان تمام ساتھیوں کو، کامریڈز کو ایک ساتھ دفن کیا جائے۔" جب 1973 میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پیئر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔" "جب 1973 میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پیئر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔"

PUBLIC NOTICE

My daughter namely Tazmeen Showkat studies in D.P.S Budgam Class 9th Section 'C'. Her Parentage has been wrongly written as Showkat Nayeem and Nahida Nazir instead of Showket Nayeem and Naheeda Akhtar. The same needs to be corrected. Through medium of the Notice in this Newspaper, Everybody/General Public is informed that if any one has any objection, He/She may contact the School Administration within Seven days from the publication of this Notice.

Showket Nayeem
F/o Tazmeen Showkat
Class 9th'C'
D.P.S Budgam
ContactNo.9622594982

Before the hon'ble Court of Principal District Judge Srinagar

In the case of:
Ahmad Wani
S/O Mohammad Maqbool Wani
R/O 65/1 Dalgate Srinagar
Caveator
V/s
Public at large
Non-Caveators
In the matter of: Caveat Petition
May it please your honour,
That the caveator reasonably and bonafidely apprehends filling of civil suit or any other proceeding/s by the non-caveators against the caveator and in case any such proceeding/s is filed the caveator be heard before according consideration in the matter.
Caveator through counsel
Shahid Makhdoomi
Advocate

COURT OF THE 2ND ADDITIONAL MUNSIFF AT SRINAGAR

PROCLAMATION REQUIRING OBJECTION FROM GENERAL PUBLIC

CNR:JKSG02-003000-2025
FILE NO. 3724/2025
DATE OF FILLLING 19-06-2025
1. MST. MASRAT JAN W/O GHULAM RASOOL KHAN
2. IRAM RASOOL D/O LATEGHULAM RASOOL KHAN
3. SADAF RASOOL D/O LATE GHULAM RASOOL KHAN
ALL RESIDENTS OF BONGAM SHOPIAN KASHMIR
DEFENDANTS

WHEREAS A SUIT FOR DECLARATION AND PERMANENT INJUNTION HAS BEEN MADE BEFORE THIS COURT THAT THE FATHER OF THE DEFENDDANT 2 AND 3 AND HUSBAND OF DEFENDANT 1 NAMELY GHULAM RASOOL KHAN S/O ABDUL AZIZ KHAN R/O BONGAM SHOPIAN KASHMIR WAS THE REGISTERED OWNER VEHCILE ALTO 800 BEARING NO. JK01X-7902 CHASSIS NO.MA3EUA61500663425 ENGINE NO. F8DN5441980. THE SAID PERSON SOLD THE SAID VEHHICLE TO THE PLAINTIFF AGAISNT CONSIDERATION WHICH WAS PAID FULLY AND FINALLY BY THE HANDED OVER BY THE SAID OWNER AND CUSTODY & POSSESSION OF THE VEHCILE WAS BEFORE MAKING THE DOCUMENTS REQUIRED TO TRANSFER OF THE VEHICLE IN THE NAME OF THE PLAINTIFF DIED ON 20-06-2024 . THE PLAINTIFF IS NOW SEEKING A DECREE THEREBY DECLARING HIM OWNER OF THE SAID VEHICLE.
DEFENDANTS HAVE ADMITTED THE SUIT OF THE PLAINTIFF AND HAVE STATED THAT THEY HAVE NO OBJECTION IN CASE THE OBOVEMENTIONED VEHICLE TRANSFERRED IN THE NAME OF PLAINTIFF.
PROCALAMATION IS HEREBY MADE THAT THE ANY PERSON HAVING ANY OBJECTION TO THE ABOVE TITLED SUIT MAY APPEARS BEFORE THIS COURT THIS COURT BEFORE ME TO FILE OBJECTIONS WITHIN 15 DAYS OF THIS PUBLICATION.
VIKAS BHARDWAJ
2ND ADDITIONAL MUNSIFF
AT SRINAGAR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
JAL SHAKTI DEPARTMENT
PUBLIC HEALTH ENGINEERING DIVISION, BIJBEHARA

NOTICE INVITING TENDERS

e-NIT No-:.09/PHE/BIJ/of 2026-27) e-Tendering(
Issued under endorsement No. PHE/BIJ/627-50
Dated:.20.04.2026

For and on behalf of theLieutenant Governor ,J&K Union Territorye-tenders) in Single Cover System are invited on percent age basis from approved andregistered Govt. contractors, for theworksmentionedbelow.:

S No.	Name of work	Class of Contractor	Adv Cost	Earnest Money	Cost of Tender doc	Time of completion
1.	Construction of protection work with chain link fencing for RSFP FILTRACTION PLANT AT BAISARAN Pahalgam during annual Shri Amarnath Ji Yatra for the year 2026-27Under UT CAPEX. Adv. Cost 85.00lacs	AAY	85.00	2,55,000	2000	60days
02.	Construction of 0.3 0 Lac Gallon S.R at Panjthani with commissioning/connecting& Upgradation of Existing Network with repairs to intake chamber and additional line from source to SR atPanjthani and installation of fire hydrants during annual Shri Amarnath Ji Yatra for the year 2026-27under UT Capex.. Adv. Cost 59.23Lacs Rs.lacs	AAY	59.23	1,77,690	2000	90days
03.	Construction of Additional Staff Accommodation at Panjitarni under SANJY 2026-2 7) U T CAPEX....(Advt Cost Rs 50.00lacs	AAY BEE	50.00	1,50,000	1000	90days
04.	Creation of essential facilities of shri Amar Nath ji yatra along Pahalgam axis enroute to holy cave).under Sanjy 2026-27 UT capex(adv. Cost Rs. 35.00lacs	AAY BEE	35.00	1,05,000	1000	60days
05	Laying fitting of Supply Mains from RSFP to Nunwan Base Camp during annual Shri Amarnath Ji Yatra for the year 2026-27 Under UT CAPEX, Adv. Cost Rs. 29.83lacs	BEE	29.83	89,490	1000	60days
06.	Installation of Fire hydrant and Chain link fencing around store shed at Chandanwari during Amarnath Ji yatra 2026-27under UT CAPEX	BEE	27.00	81,000	1000	45days
07.	Improvements to S.R & ,filtration plant at Ganeshbal protection of headworks during annual Shri Amarnath Ji Yatra for the year 2026-27 Under UT CAPEX Adv. 25.00Cost	BEE CEE	25.00	75,000	1000	60days
08.	Extension of RWM ,Installation of Fire Hydrants,Commissiong /connecting of SR, upgradation of Existing pipenetwork by way of HDPE/GI Pipes at Sheshnag, under UT Capex 2026-27...... Adv. Cost Rs.21.19Lacs	BEE CEE	21.19	63,570	1000	45days
09.	Laying/Fitting of HDPE pipes to Wavebal, M.6 Top, Poshpathri, Kelnard, Panjtarni, Sangam Top, sangamlower ,Holy Cave, Kali Matta Track & Lower Cave and Mid Zojibal already existing in site during Shri Amarnath Ji Yatra for the year 2026-27under UT CAPEX...... Adv. Cost Rs. 16.13	BEE CEE	16.13	48,390	1000	45days
10.	Improvements to damaged pipe network due to newly constructed YATRA NIWAS at Nunwan Base Camp and adjacent areas during annual Shri Amarnath Ji Yatra for the year 2026-27 Under UT CAPEX, Adv. Cost Rs.11.33lacs	CEE DEE	11.33	33,990	1000	45days
11.	Providing water supply to newly constructed yatra Niwas at JabliporaBijbehara by way of exploration of sinking well, electro mechanical equipment and pipe material during annual Shri Amarnath Ji Yatra for the year 2026-27 Under UT CAPEX, Adv. Cost Rs. 6.545lacs	CEE DEE	6.545	19,635	500	60days

01. The Bidding documents consisting ofqualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill ofquantities(B.O.Q.)(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasper scheduleofdatesgiven below.

02. Bids must be uploaded on JKetenders.gov.in with cost of Tender document in shape of Treasury Receipt/e-Challan infavour ofExecutive Engineer PHE Division Bijbehara (Tender receiving authority.(

03. EarnestMoneyequivalentto3%ofAdv.Cost shall have to be uploaded by the tenderer in shape of CDR/FDR/BG without which the tender shall not be entertained.

04. The quantity of items in the BOQ are purely on tentative basis just to arrive at a genuine/exact comparative cost. The quantity items in the BOQ can in crease orde crease and shall not be mentioned in the allotment order.

05. The successful bidder shall have to respond within the minimum possible time(not more than 03 hours(to execute the requisite job falling which the Engineer In-charge or the authorized supervisory staff shall be at liberty to get the job executed/completed through any other means on the risk and cost of the allottee. If the allottee will fail to respond in time continuously for 03 turns his contract shall be deemed to have been cancelled and the job shall be put to fresh tenders after forfeiting of his performance security and shall be debarred for a period of 3 years in SANJY Works.

06. The tenderer shall have to satisfy himself regarding all aspects like topography of the area, climatic conditions, geographical conditions within the peripherals of the area, before tendering for the NIT of the particular area at his own expenses.

07. The tenderers have to submit the tender online without any addition or alteration in the rate schedule items or any conditions thereof. No conditional tender whatsoever shall be entertained even if the rates shall be lowest one.

08. The tenderer has to understand fully the nature of work or works as per proper nomenclature of items of work inrate/quantityscheduleintheformofBOQ.

10. The tenderer has to sign a deed at the time of allotment and has to give full details of men and machinery available withhim or he has to give a written bond duly stamped as per norms of providing men and machinery as required forexecutionofanyoftheworkorworksallottedtohim.

11. The successful bidder has to remain in close liaison with the Divisional Office and subordinate sub divisional office ofPHE Division Bijbehara till the expiry of the contract, besides the tenderer shall have to remain available (24x7 (round theyear as such have to maintain his residence near Head Quarter of the respective sub division, so as to remain availableduringnighthoursalso.

12. The contractors whowish to put their tenders for the Yatra works should bear in mind that the works under tendering needs day and night operations and has to execute the work or works in all conditions of weather or anyuntoward situations.

17. Workdoneclaimshavetobesupported withpre,duringandpostphotographicevidence. The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities(BOQ.(terms and conditions of contract can be seen/downloaded from the departmental web site(jktenders.gov.in(as per the dates shown below.:

S. No.	Description	Date			Time
		DD	MM	YYYY	
1	Publishing date of NIT	21	04	2026	09:00AM
2	Download start date	21	04	2026	09:00AM
3	Bid submission start date	21	04	2026	09:00AM
4	Bid submission end date	27	04	2026	04:00PM
5	Bid opening date	28	04	2026	11:00AM

Sd/-Executive Engineer,
J.SPHEDivisionBijbehara.

DIPK No: 601/26

Government of JammuKashmir
Directorate of Rural Sanitation, J&K, Jammu/Kashmir

Subject-:Tentative Seniority list of Sr. Scale Stenographer, Section Officer, Head Assistants, Junior Scale Stenographer and Junior Assistant of UT Cadre/Divisional Cadre Jammu/Kashmir of Directorate of Rural Sanitation, J&K as it stood on 01.01.2026.

ORDER No :92-DRS of 2026

DATED -:20-04-2026

Tentative Seniority list of the Sr. Scale Stenographer, Section Officer, Head Assistants, Junior Scale Stenographer and Junior Assistants of UT Cadre/Divisional Cadre Jammu/Kashmir of Directorate of Rural Sanitation, J&K as it stood on 01.01.2026 are hereby issued as per Annexure "A" to this order in respect of this Directorate. Objections, if any can be submitted within 21 days positively in this office. In case no objections are received within the stipulated time, it shall be presumed that no one has any objection in this regard and the seniority position shall be treated as final.

The Seniority list shall be without prejudice to the outcome of any writ petitions, if any pending in the competent court of law.

The date (s(of birth of the officials recorded in the Seniority list shall be taken as authentic and shall be subject to further verification from the Service book/Matriculation certificate issued in respect of these officials by the concerned authorities.

No-:DRS/2026-27/Estt/ 540-45 Dated:-20-04-2026

Sd -/Anoo Malhotra (JKAS(
Director General Rural Sanitation, J&K.

DIPK No: 605/26

باقیات

101

جاری مذاکرات بالآخر امن کی راہ ہموار کرینگے ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بیسرن پہلگام حملے کی پہلی برسی پر جاں بحق ہونے والوں کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدترین دہشت گرد حملے کو جموں وکشمیر کیلئے ایک بڑا دھچکہ قرار دیا۔ بجبہاڑہ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ان تمام افراد کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے اپنی جانیں گنوائیں خاص طور پر ان لوگوں کو جنہوں نے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دہشت گردانہ حملے نے سیاحتی شعبے کو بہت بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا تاہم اب حالات میں ٹھہراؤ آ گیا ہے اور سیاحت بھی پٹری پر لوٹ رہی ہے ۔ انہوں نے ملکی ، غیر ملکی سیاحوں کو دعوت دی کہ وہ جموں وکشمیر کی سیر وتفریح کیلئے آئیں ۔ وہ یہاں پوری طرح سے محفوظ ہیں۔ امریکہ اور ایران کے درمیان مجوزہ دوسرے دور کی بات چیت کے حوالے سے انہوں نے امید ظاہر کی کہ جاری مذاکرات بالآخر امن کی راہ ہموار کرینگے ۔ انہوں نے کہا کہ کئی دور کی بات چیت ہوگی لیکن آخر کار امن ہی قائم ہوگا، امن کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے ۔دنیا کو بھی امن کے ذریعے ہی بچایا جاسکتا ہے۔ خواتین ریزرویشن بل کے بارے میں سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت ریزرویشن کے خلاف نہیں ہے اور یاد دلایا کہ جب یہ بل 2023 میں پیش کی گئی تو اسے اکثریت سے منظور کیا گیا تھا۔

102

کہ ہمیں شری وجے بہادر سنگھ جی، ایک سچے کرما یوگی کے نظریات کو سماج کے ہر طبقے تک لے جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مجھے خاص طور پر فخر محسوس ہوتا ہے کہ شری وجے بہادر سنگھ جی نے یہ نہیں پوچھا کہ بندراون ان کیلئے کیا کرسکتا ہے؛ اس کے بجائے، انھوں نے دکھایا کہ بندراون اور جلکھنیا کا خطہ اپنے لیے کیا کر سکتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ انٹر کالج، ایک عوامی تحریک سے پیدا ہوا، ان کے تبدیلی کے کام کی صرف ایک چھوٹی سی علامت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ شری وجے بہادر سنگھ جی نے محض ایک کالج ہی قائم نہیں کیا۔ اس نے ایک عہد کیا، مستقبل کا وعدہ۔ 1974 میں جب انہوں نے اس ادارے کی بنیاد رکھی تو کوئی بڑی مالی امداد نہیں تھی اور کامیابی کی کوئی یقین دہانی نہیں تھی۔ ان کے پاس صرف ایک غیر متزلزل یقین تھا کہ تعلیم ہی وہ طاقت ہے جو معاشرے کو بدل سکتی ہے۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے خدمت، قربانی اور قوم کی تعمیر کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ترقی کو محض اعداد وشمار سے آگے بڑھایا ہے اور اسے ہر دہلیز تک پہنچایا ہے۔

103

رجحان کو جاری رکھا۔ عہدیداروں نے کہا کہ مضبوط کارکردگی بہتر تعلیمی معیار اور جموں ڈویژن کے طلباء اور اداروں کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے جموں ڈویژن کے دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان پر کامیاب طلباء کو مبارکباد دی۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے تمام کامیاب امیدواروں کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جنہوں نے اپنا مطلوبہ نتیجہ حاصل نہیں کیا ہوگا کہ وہ پرعزم رہیں اور بہترین کارکردگی کے لیے کوششیں جاری رکھیں۔

104

دیتے ہوئے کہا" ایودھیا میں، جہاں کبھی بابری مسجد کھڑی تھی، ہم نے رام مندر بنایا اور جئے شری رام کا نعرہ لگایا"۔ انہوں نے ممتا بنرجی پر اپنے شاگرد ہمایوں کبیر کے بنگال میں بابری مسجد کی تعمیر کے منصوبوں کی حمایت کرتے ہوئے فرقہ وارانہ منصوبوں کو فروغ دینے کا الزام لگاتے ہوئے مزید کہا" ہم بنگال میں بابری مسجد کو کبھی نہیں بننے دیں گے

105

برسی کو یاد کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر و سابق سٹیٹ پریذیڈنٹ رویندر رینا نے کہا کہ بھارت ابھی یہ زخم نہیں بھولا ہے اور اس واقعے کی گونج ابھی بھی کانوں میں سنائی دے رہی ہے کہ کس طرح 26 کے قریب نہتے لوگوں کو گولیوں سے بھون کر رکھ دیا گیا ۔ انہوں نے کہا کہ بیسرن پہلگام کا دہشت گردانہ حملہ سیاحت ، تجارت پر کاری ضرب تھا

106

مقامات پر دوبارہ رونقیں بحال ہوئیں ہیں۔ ان مقامات پر ملکی مقامی و غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ نجی نیوز چینل 'ای ٹی وی بھارت' کے مطابق سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے پہلگام میں کئی نئی تدابیر متعارف کرائی گئی ہیں۔ ان میں سروس فراہم کرنے والوں اور دکانداروں، بشمول گھوڑا بانوں، کی مکمل تصدیق ویری فکیشن شامل ہے۔ اس کے علاوہ سیاحتی خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے ایک منفرد QR کوڈ پر مبنی شناختی نظام بھی نافذ کیا گیا ہے۔ اس نظام کے ذریعے رجسٹرڈ اور مستند سروس فراہم کرنے والوں کی آسانی سے شناخت اور تصدیق ممکن ہو گئی ہے، جن میں گھوڑا سواری کے آپریٹرز، خوانچہ فروش، دکان دار اور باہر سے آنے والے تاجر شامل ہیں۔ حکام کے مطابق ہر فرد کی پولیس کے ذریعے مکمل جانچ پڑتال کے بعد رجسٹریشن کی گئی ہے اور اسے ایک منفرد QR کوڈ فراہم کیا گیا ہے

107

وائٹ نائٹ کور، لیفٹننٹ جنرل پی کے مشرا، سپیئرس ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ایس، میجر جنرل کوشک مکھرجی کے ساتھ بی جی اور کے جی سیکٹروں کا دورہ کیا جبکہ فیلڈ کمانڈروں اور کمانڈنگ افسران نے لیفٹننٹ جنرل شرما کو سیکورٹی کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے اینٹی انفلٹریشن گرڈ کا بھی جائزہ لیا اور فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں تک رسائی حاصل کی۔

108'

کے مطابق ایکس پر پوسٹ میں فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پبلک انفارمیشن نے لکھا کہ جب ہندوستان کی سرحدوں کو عبور کیا جاتا ہے تو انصاف انسانی کی خدمت کا جواب دیتا ہے۔ متحد ہے۔ پوسٹ کے ساتھ منسلک ایک پوسٹر میں لکھا ہے" کچھ حدود کو کبھی عبور نہیں کرنا چاہیے، ہندوستان بھولا نہیں"۔ فوج کی جانب سے یہ پیغام 22 اپریل 2025 کو پہلگام کی مضافاتی بائیسران وادی میں دہشت گردانہ حملے کی برسی سے ایک دن پہلے آیا ہے، جس میں دہشت گردوں نے سیاحوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی ٹٹو رائیڈ آپریٹر سمیت 26 افراد ہلاک ہوئے۔ حملے کے بعد، ہندوستان نے سرحد پار سے دہشت گردی کے خلاف جوابی حملے کیے، جس کے تحت مئی 7 میں دہشت گردی کیخلاف کارروائی کی گئی، جو 3 دن تک جاری رہا، آپریشن کے بعد 11 مئی کو شام 5 بجے جنگ بندی کا اعلان کیا گیا۔

109

W کریں گے بلکہ ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے ان کی جائیدادیں بھی ضبط کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ ٹیگور ہال میں ہونے والا ثقافتی پروگرام فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مضبوط کرتا ہے اور نوجوانوں کو ان کی جڑوں سے جوڑنے میں مدد کرتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر پولیس ہمیشہ ایسے اقدامات کی حمایت کرے گی۔ دربار مئو پر، ڈاکٹر چکرورتی نے کہا کہ جموں سے سرینگر تک ملازمین کی محفوظ آمد ورفت کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع سیکورٹی پلان ترتیب دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفتر کے چاروں طرف امن وسلامتی ہوگی۔

110

کا الائنس قائم کیا گیا تھا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اپنی پارٹی کے سربراہ سید الطاف بخاری نے نیشنل کانفرنس حکومت کی کارکردگی کو انتہائی مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ الیکشن کے وقت قیدیوں کو واپس لانے یا رہا کرنے، 200 یونٹ بجلی اور 12 گیس سلینڈر مفت فراہم کرنے، 2 لاکھ نوکریاں تعلیمیافتہ بے روزگاروں کو فراہم کرنے کے علاوہ عمر رسیدہ افراد، جسمانی طور ناخیز ، بیواؤں کے بینک کھاتوں میں 5 ہزار روپے جمع کرنے کے وعدے کئے گئے ۔ 2 سال کا عرصہ گزر گیا حکومت خواب خرگوش میں ہے ۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس اور نئی دہلی کے درمیان مضبوط رشتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک سال تک وزیر اعلیٰ کے مشیر کو سند نہیں ملی پھر اچانک اُسے تسلیم بھی کیا گیا اور نوٹیفکیشن بھی دے دی گئی ۔ اپنی پارٹی کے سربراہ نے مرکزی حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر کا خصوصی درجہ واپس لینے سے پہلے پی اے جی ڈی کا قیام عمل میں لایا گیا اور صرف دو برسوں کے بعد اسے ختم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ الائنس دہلی کے اشارے پر قائم کیا گیا تھا اور ختم بھی کیا گیا۔ پی ڈی پی، نیشنل کانفرنس اور دیگر پارٹیاں جو اس میں شامل تھیں انہیں اس کی وضاحت کرنی چاہیے ۔ جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ کے مطالبے پر سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کبھی بھی جموں وکشمیر کے عوام کے لوگوں کیلئے راحت کا سامان پیدا نہیں کرسکی۔ اس پارٹی نے ہمیشہ لوگوں کا استحصال کیا اور اقتدار حاصل کیا۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ نے پہلے جو جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ وعدے کئے انہیں پورا کریں اُس کے بعد دیگر معاملات کے بارے میں اُسے سوچنا چاہیے۔ ملک کی حد بندی کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں کئی ساری حد بندیاں ہوئیں ۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو اعتماد میں لیا جائے ، انہیں جو مشکلات و مصائب درپیش ہیں ان سے انہیں چھٹکارا دلایا جائے۔

111'

میں تعاون کے لیے دفاعی صنعتی تعاون کے روڈ میپ اور نفاذ کے انتظامات پر دستخط کیے جانے کا امکان ہے۔ وزارت دفاع کے بیان میں کہا گیا" یہ دورہ دفاعی تعاون کے جاری اقدامات کا جائزہ لینے اور دونوں ممالک کی دفاعی صنعتوں کے درمیان تعاون کے لیے نئی راہوں کی نشاندہی کرنے کا موقع فراہم کرے گا"۔ راجناتھ سنگھ سے جرمن دفاعی صنعت کے اہم نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی بھی توقع ہے، تاکہ میک ان انڈیا پہل کے تحت مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کو فروغ دیا جاسکے۔

112

میں 24 اور 25 اپریل تک موسمی نمونوں میں نمایاں تبدیلی کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تازہ ترین پیشگوئی کے مطابق 24 اپریل سے موسمی حالات میں تبدیلی متوقع ہے۔ خطے میں 24 اور 25 اپریل کو کئی مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ ایک یا دو منتر کے ساتھ جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 26 اپریل کو، دوپہر کے وقت چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب تنویر احمد و فاضل احمد حجام پسران عبدالاحد حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 تحق سائلان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بٹہ پورہ کانہامہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع بٹہ پورہ کانہامہ اور سائل طبقہ "حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار بوتہ مکہامہ
مضمون: آن لائن درخواست منجانب ارشاد احمد پرے ولد محمد سلطان پرے ساکنہ بوتہ مکہامہ تحصیل ماگام بغرض حصول EWS سرٹیفکیٹ حق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

[illegible] EWS [illegible] 968 [illegible] 712 [illegible] 1680 [illegible]

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ
مسماۃ [illegible] بیوہ محمد سلطان	58	گھریلو کام	
امتیاز احمد پرے ولد ـــــ	29	ملازم	
ارشاد احمد پرے ولد ـــــ	32	پرائیویٹ کام	
[illegible]	27	زیر تعلیم	

[illegible] EWS [illegible]

نائب تحصیلدار بوتہ مکہامہ

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام قادر بابا پسر محمد صدیق بابا ساکنہ [illegible] تحصیل [illegible] نسبت Blood Relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (والد)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

[illegible] Blood relationship [illegible]

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب [illegible] تحصیل [illegible] نسبت Unemployment سرٹیفکیٹ حق خود بمراد Dealership licence

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

[illegible] Dealer ship [illegible] Unemployment [illegible] Licence [illegible]

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I MUGLEE W/O LATE GHULAM AHMAD NATH R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS MUGHLI BEGUM INTEAD OF MUGLEE. NOW I WANT CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ڈارک سائیکالوجی

’تاریک نفسیات‘ کے منفی اثرات سے خود کو بچائیں

انسان کے رویوں کو سائنسی بنیادوں پر جانچنے کا علم نفسیات کہلاتا ہے۔ مختلف طرح کی صورتوں میں انسان شعوری یا غیر شعوری طور پر اچھے یا برے رویوں کا اظہار کرتا ہے۔ کچھ انسانوں میں برے رجحانات کا غلبہ ہوتا ہے: جھوٹ، مکاری، دھوکہ، خود غرضی اور مختلف طریقوں سے اپنا کام نکلوانا (manipulation) وغیرہ۔ مندرجہ بالا منفی رویوں کا سائنسی مطالعہ ’ڈارک سائیکالوجی‘ کہلاتا ہے، جس میں ان رویوں کی وجوہات اور اغراض پر تحقیق کی جاتی ہے۔ ’ڈارک سائیکالوجی‘ کا علم وضاحت کرتا ہے کہ خود غرض اور مطلبی لوگ کیوں اور کیسے دوسروں کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں، اور ایسے افراد میں کون سی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ اس علم کے ذریعے ہمیں ان منفی لوگوں کو پہچاننے میں مدد مل سکتی ہے اور ہم محتاط ہو کر کسی غلطی کے ارتکاب سے بچ سکتے ہیں۔ اس علم کا مثبت استعمال یہ ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے ’ڈارک سائیکالوجی‘ کی مدد سے مجرموں سے معلومات اگلوا لیتے ہیں، ماہرین نفسیات لوگوں کے خوف، فوبیا وغیرہ دور کرنے کے لیے بسا اوقات اس کا سہارا لیتے ہیں۔ تجارتی کمپنیاں اپنی مصنوعات کی زیادہ فروخت کے لیے صارفین کی نفسیات پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتی ہیں۔ چنانچہ لوگوں کو اس علم سے آ؟ گاہی ہو تو وہ کسی ممکنہ صورتحال کا بہتر تجزیہ کرتے ہوئے اچھا ردعمل دے سکتے ہیں۔ 2002ء میں ماہرین نفسیات ڈیلرائے پالہس (PaulhusDelroy) اور کیون ولیمز (Williams Kevin) نے ’دی ڈارک ٹرائیڈ‘ (تاریک تکون) کے نام سے ایک اصطلاح متعارف کرائی، جس میں تاریک نفسیات (dark Psychology) کے حامل افراد میں موجود تین خامیوں کی نشاندہی کی گئی: نرگسیت، میکاولی ازم اور سائیکوپیتھی۔ نرگسیت سے یہاں مراد ہے کہ اپنی ذات کو بہت اہم سمجھنا، دوسروں سے بہت زیادہ تعریف کی توقع رکھنا، جبکہ خود دوسروں کی مشکلات اور جذبات نہ سمجھتے ہوئے ان سے بے حسی کا رویہ اختیار کرنا۔ ’میکاولی ازم‘ کا مطلب دھوکہ دہی اور دوسروں کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کرنا ہے۔ ’سائیکوپیتھی‘ ایک دماغی خلل ہے، ایسے افراد میں دوسروں سے ہمدردی کا جذبہ اور غلطی کی صورت میں احساس ندامت مفقود ہوتا ہے۔ یہ غیر سماجی رویوں کے حامل ہوتے ہیں، دوسروں کے حقوق کی پروا نہیں کرتے اور کسی صورتحال میں نتیجے کے متعلق سوچے بغیر فوری ردعمل دیتے ہیں۔ ’ڈارک سائیکالوجی‘ پر عمل پیرا افراد اسے ذاتی اور پیشہ ورانہ مفاد یا اپنی برتر حیثیت ثابت کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ رومانوی تعلقات میں بھی اس کا استعمال عام ہے۔ علاوہ ازیں کاروبار، جنگوں اور سیاست میں بھی ان نفسیاتی حربوں کو برتا جاتا ہے۔ ’ڈارک سائیکالوجی‘ میں مقاصد کے حصول کی خاطر کئی حربے (techniques) استعمال کیے جاتے ہیں، جن میں سے چند ایک یہ ہیں: (1) پیار کے وفور سے اعتماد کا حصول انگریزی میں ایک اصطلاح ’لو بومبنگ‘ (BombingLove) یعنی ’محبت کی بمباری‘ استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دراصل ایک نفسیاتی حربہ ہے جس میں کوئی شخص اپنے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے بہت شدت سے محبت کا اظہار کرتا ہے۔ اگرچہ رومانی تعلقات میں اس کا استعمال عام ہے، لیکن عام دوستیوں، خاندانی تعلقات اور دفتری ماحول میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسا شخص آغاز میں توجہ حاصل کرنے اور تعلق سازی کے لیے خوشامد، مہنگے تحائف وغیرہ کا استعمال کرتا ہے، اور اس تعلق کو پروان چڑھانے کے لیے وقت صرف کرتا ہے۔ جب اسے ایک سطح کا اعتماد اور قربت حاصل ہو جائے تو اپنی برتری قائم کرنے کے لیے وہ تنقید اور جذباتی کنٹرول جیسے حربوں کا استعمال کرنے لگتا ہے۔ (2) حد درجہ دروغ گو جھوٹ بولنا گناہ کبیرہ ہے، قرآن کریم میں جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کی گئی ہے۔ حد درجہ دروغ گوئی سے مراد یہ ہے کہ جھوٹ اس شخص کی فطرت ثانیہ بن جائے، اور وہ اسے ڈھٹائی سے جان بوجھ کر دوسرے شخص کا نفسیاتی استحصال کرنے یا اسے نیچا دکھانے کے لیے استعمال کرے۔ علم نفسیات میں اس کیفیت کے لیے انگریزی کی ایک اصطلاح ”گیس لائیٹنگ“ (gaslighting) استعمال کی جاتی ہے۔ اس حربے میں مکار اور دھوکے باز انسان طویل عرصے تک اس قدر دروغ گوئی سے کام لیتا ہے کہ متاثرہ شخص کو خود اپنی سچائی پر شک ہونے لگتا ہے اور اس کا اپنی ذات پر یقین ڈگمگانے لگتا ہے، حتیٰ کہ آگے چل کر متاثرہ فرد مکمل طور پر اپنے استحصال کرنے والے شخص کے رحم و کرم پر ہوتا ہے۔ اس کی مثالیں انفرادی اور اجتماعی دونوں سطح پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ اس ہتھکنڈے سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ اپنی ذات کو پہچانیں، پر اعتماد اور جذباتی طور پر مضبوط بنیں۔ نیز جھوٹے اور نفسیاتی اذیت کا باعث بننے والے افراد یا گروہوں سے کنارہ کشی اختیار کریں۔ (3) خاموش جارحیت تاریک نفسیات پر عمل پیرا فرد اس نفسیاتی حربے میں بظاہر اچھے رویے کا اظہار کرتا ہے لیکن اس کے حقیقی جذبات مختلف ہوتے ہیں۔ ایسا شخص اپنے منفی جذبات کا اظہار بالواسطہ طریقے سے کرتا ہے۔ نفسیات کی زبان میں اس طرز عمل کو ”behavioraggressivePassive“ کا نام دیا گیا ہے۔ نفسیاتی استحصال کے اس طریقے کو پہچاننا مشکل ہے، کیوں کہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ دوسرے کا رویہ معمول کے مطابق ہے۔ ایسا شخص یوں ظاہر کرتا ہے، جیسے اسے آپ کی شخصیت یا فیصلے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں، لیکن وہ خاموشی اور باریک بینی سے آپ کے ردعمل کا جائزہ لے رہا ہوتا ہے۔ بسا اوقات آپ کو ردعمل پر اکسانے کے لیے وہ مختلف حربوں کا سہارا لیتا ہے۔ چنانچہ آپ کو کبھی شک ہو کہ کوئی آپ کا نفسیاتی استحصال کرنے کی کوشش کر رہا ہے، آپ اس احساس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے حفاظتی اقدامات کریں۔ تعلقات کی حدود مقرر کریں، قریبی اور قابل بھروسہ افراد سے مدد لیں۔ کسی کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو نفسیاتی طور پر کنٹرول کرنے کی کوشش کرے۔ (4) جذباتی بلیک میلنگ: جذباتی یا ایموشنل بلیک میلنگ کی اصطلاح عام فہم ہے۔ اس میں قریبی رشتے دار، دوست، آپ کو جذباتی طور پر کمزور کرتے ہوئے مجبور کرتے ہیں کہ آپ کسی معاملے میں ان کی خوشی کی خاطر، ان کی مرضی کے مطابق فیصلہ کریں یا ان کے موقف کو اپنائیں۔ بصورت دیگر وہ آپ سے پیار یا مہربانی کا رویہ ترک کر دیں گے۔ جذباتی بلیک میلنگ میں خوف یا احساس ندامت میں مبتلا کرنے کے ہتھکنڈے استعمال کیے جاتے ہیں۔ بات نہ ماننے کی صورت میں تعلق کے خراب ہونے اور جذباتی نا آسودگی کا امکان ہوتا ہے۔ محبت یا مہربانی کا رویہ زیادہ عرصہ کے لیے ترک کر دیا جائے تو اس سے ہونے والا جذباتی نقصان شخصیت پر اثر چھوڑتا ہے۔ اب یہ سوال ذہن میں آتا ہے کہ مندرجہ بالا منفی رویوں سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ آگاہی، تعلیم، تعلقات کی حدود مقرر کرنے سے آپ ان منفی رویوں کے اثرات سے بچ سکتے ہیں۔ یا کچھ جذباتی نقصان کی صورت میں پیشہ ورانہ مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ آگاہی اور تعلیم سے مراد یہ ہے کہ آپ کو علم ہونا چاہیے کہ تاریک نفسیات کے حامل افراد میں کون سی منفی خصوصیات پائی جاتی ہیں

Milap

سردیوں میں وزن کم کرنے میں مددگار مشروبات

موسم سرما میں سستی کا احساس ہمارے وزن کم کرنے کے عزائم میں رکاوٹ کا سبب بن سکتا ہے۔ لیکن کچھ مشروبات ایسے ہیں جن کا استعمال اس موسم میں ہمارے لیے مفید ہو سکتے ہیں۔

سبز چائے

سبز چائے میں پائے جانے والے ای سی جی سی خامرے اور کیفین وزن کم کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ یہ مرکبات چکنائی کو ختم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سبز چائے کی کھپت نظامِ استحالہ کو تیز کرتے ہوئے وزن کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

اجوائن کا پانی

نیم گرم پانی میں اجوائن ڈال کر پینا استحالہ کے نظام کو بہتر کرتے ہوئے پیٹ کی صحت کو بہتر کرتا ہے۔ اجوائن کا پانی حراروں کی کھپت میں کمی میں مدد دیتا ہے۔

سونف کا پانی

صونف کا پانی سردیوں میں بھوک اور کھانے کی طلب میں کمی لاتا ہے۔ سونف کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح پینے سے پیٹ کی صحت اور وزن کو قابو میں رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

دار چینی کی چائے

دار چینی کی چائے وزن کم کرنے کا سب سے قدرتی طریقہ ہوتا ہے۔ ایک چائے کا چمچہ شہد، چند قطرے لیمو اور دار چینی کو گرم پانی میں پینا وزن کم کرنے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

Milap

کھیرا مفید غذا بھی، موثر دوا بھی

کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کھیرا جلد اور آنکھوں کے لئے بھی

اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ کھیرا کئی امراض دور کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے، جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے: آنکھوں کی سوجن کم کرتا ہے ٹھنڈے کھیرے کے قدرے موٹے دو ٹکڑے کاٹ کر دس سے پندرہ منٹ کے لئے آنکھوں پر رکھنے سے ان کی سوجن ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ کھیرے میں موجود ایسکاربک ایسڈ (AcidAscorbic)، یعنی حیاتین ج (وٹامن سی) سوجن ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ کیل مہاسوں سے نجات دلاتا ہے آدھا کھیرا چھیل کر باریک کاٹ لیں اور دو چائے کے چمچے صاف پانی اور تین چائے کے چمچے ہیزل (ایک پھل دار جھاڑی) کے ساتھ ملا کر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔ پھر باریک کپڑے سے چھان کر اس محلول کو ریفریجریٹر میں رکھ دیں اور بہ وقت ضرورت کیل، مہاسوں یا دانوں پر لگا کر دن میں دو بار دس منٹ کے لئے آہستہ آہستہ مساج کریں۔ اس طرح کیل، مہاسے اور دانے ختم ہو جائیں گے۔ مزید برآں اس محلول کو چہرے پر لگانے سے رنگت بھی صاف ہو جاتی ہے۔ جلد کے داغ دھبے دور کرتا ہے کھیرے کا رس، لیموں کا رس اور ناریل کا پانی برابر مقدار میں لے کر اچھی طرح ملا لیں اور روزانہ جلد کے داغ دھبوں پر نرم و ملائم کپڑے سے لگائیں، چند دنوں کے بعد یہ داغ دھبے جاتے رہیں گے۔ چہرے کی جلد کو شاداب کرتا ہے کھیرے کی جلد کی ملائمت اور شادابی کے لئے ایک انڈے کی سفیدی، عرق گلاب کے چند قطرے اور ایک کھیرے کا ٹکڑا بلینڈر میں ڈال کر بلینڈ کر لیں۔ پھر اس گاڑھے محلول کو روئی کی مدد سے آنکھوں اور منہ کو بچا کر چہرے پر لگا لیں، پندرہ منٹ کے بعد نرم گیلے کپڑے سے صاف کر کے چہرہ دھو لیں۔ جھلسی ہوئی جلد کو مندمل کرتا ہے دھوپ سے جھلسی ہوئی جلد پر کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر یا چھیل کر لگائیں۔ پھر 20 منٹ کے بعد دھو لیں۔ چند روز میں جھلسی ہوئی جلد مندمل ہو جائے گی۔ آنکھوں کے سیاہ حلقے ختم کرتا ہے کھیرے کا رس روزانہ آنکھوں کے سیاہ حلقوں پر لگائیں۔ پھر نرم کپڑے سے صاف کر لیں، سیاہ حلقے رفتہ رفتہ ختم ہو جائیں گے۔ پالک اور مختلف پھلوں کے ساتھ کھیرے کا سلاد صحت کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

Milap

ناشپاتی۔۔۔۔فائبر سے بھرپور پھل

یہ لذیذ اور زود ہضم پھل ہے۔ اس کی تقریباً تین ہزار (3000) سے زائد اقسام ہیں اور ان سب کے ذائقے اور اشکال مختلف ہیں۔ یہ یورپ، شمالی افریقہ اور ایشیائی ساحلوں کا خوش ذائقہ پھل ہے۔ موسم گرما کے پھلوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ اس کا گودا سفید، چھلکا قدرے سخت اور ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ ذائقے کے اعتبار سے یہ پھل قدرے شیریں اور کھٹا بھی ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔ اسے بھی سیب کی مانند چھلکے سمیت کھانا چاہئے کیونکہ اس کے چھلکے میں چھ گنا زائد (Polyphenols) پایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی زراعت اور غذائیت سے متعلق ڈویژن کے مطابق ناشپاتی کی عالمی پیداوار 23.7 ملین میٹرک ٹن ہے۔ غذائی ماہرین کہتے ہیں کہ اس پھل کی عالمی پیداوار کو اہمیت دی جانی چاہئے قدرت نے انسان کے لئے کیسی بیش بہا اور فوری توانائی مہیا پہنچانے والی خوراک مہیا کی ہے۔ کمزور اور طویل بیماری سے اٹھنے والے افراد کو گلوکوز فوری توانائی دیتا ہے۔ دیگر طبی فوائد: ناشپاتی میں طاقتور پودوں کے مرکبات پائے جاتے ہیں جو کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اس پھل میں Flavonoids موجود ہیں اسی طرح Acid Cinnamic اور Anthocyanin موجود ہیں یہ تمام مرکبات مختلف قسم کے کینسرز کی روک تھام کرتے ہیں۔ ناشپاتی کی سرخ قسمیں ذیابیطس کے خطرے کو کم کرتی ہیں۔ اس میں موجود فائبر ہاضمے کو دور کر دیتا ہے۔ جس سے جسم کے کاربوہائیڈریٹس کو توڑنے اور جذب کرنے میں زیادہ وقت لیتا ہے جس سے بلڈ شوگر کی سطح کم ہوتی ہے۔ اس پھل میں کیلوریز بہت کم مقدار میں ہیں جبکہ فائبر زیادہ ہے۔ فائبر اور پانی پیٹ بھرے ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ قبض سے نجات کے لئے بہترین پھل ہے۔ یہ پھل خراب کولیسٹرول LDL کو ٹھیک کرتا ہے اس کے چھلکے میں Quercetin نامی اینٹی آکسیڈنٹ پایا جاتا ہے۔ یہ پھل خون کی کمی دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے غرضیکہ جسمانی توانائی کی بحالی سے لے کر دل، ہڈیوں، خون اور موٹاپے کے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔ 100 گرام ناشپاتی میں پائی جانے والی غذائی مقدار، پانی 88 گرام۔ کیلوریز 57 ملی گرام کاربوہائیڈریٹس 15.23 گرام، شکر 9.75 گرام فائبر 3.1 گرام، پروٹین 0.36 گرام تھیامین 0.01281 ملی گرام، رائبوفلاوین 0.2682 ملی گرام، فولیٹ 89 ملی گرام وٹامن C 4.3 ملی گرام، وٹامن E 0.12 ملی گرام، وٹامن K 4.4 مائیکرو گرام کیلشیم 9 ملی، آئرن 0.18 ملی گرام۔ میگنیشیم 7 ملی گرام، فاسفورس 12 ملی گرام۔۔

ناقص غذا اور جنک فوڈ

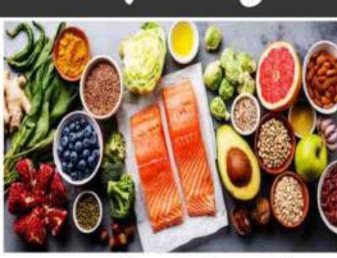

اس سے خون کی نالیاں متاثر ہو سکتی ہیں صحت مند، لمبی اور بھرپور زندگی کا براہ راست تعلق غذا سے ہے، کم اور قدرتی غذاؤں کا استعمال صحت کے لئے نہایت مفید ہے جبکہ جنک فوڈ، مرغن غذائیں صحت خراب کرنے کے ساتھ زندگی میں بھی کمی کا سبب بنتی ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق وزن جتنا کم اور کمر جتنی پتلی ہوگی اتنی ہی طویل زندگی جینے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں، قدرتی، مثبت اور متوازن غذا لینے کے بے شمار فوائد ہیں جبکہ پروسیسڈ یا جنک فوڈ انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے جس کے نتیجے میں تیزی سے وزن بڑھنا، قوت مدافعت کمزور ہونا، معدہ اور جگر کی کارکردگی متاثر جبکہ دل اور خون کے عارضے بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔ صحت مندانہ غذا لینے سے نا صرف آپ صحت مند بلکہ آپ کی خوبصورتی برقرار رہتی ہے، فاسٹ فوڈ کھانے کے نتیجے میں موٹاپا، نظر کمزور، جلد اور بال خراب اور چہرے پر جھریاں جلدی آ جاتی ہیں۔ طبی ماہرین اور ماہرین غذائیت ڈائیٹنگ کے حق میں بھی نہیں ہیں، ڈائیٹنگ کے سبب انسان ایک ہی طرح کی غذا سے بہت جلد اکتا جاتا ہے اور ڈائیٹنگ پیریڈ ختم ہوتے ہی پہلے سے زیادہ مرغن غذاؤں کا استعمال شروع کر دیتا ہے، دوسری جانب مکمل غذائیت نہ ملنے سے کمزوری، چہرے پر روکھا پن، بال اور جلد بے جان ہو جاتے ہیں، تجویز کیا جاتا ہے کہ سب کھائیں مگر اعتدال میں رہ کر اور فاسٹ فوڈ سے مکمل کنارہ اختیار کر لیں۔

گھر میں صرف صحت مند غذائیں لائیں مارکیٹ میں شاپنگ کے دوران طرح طرح کی غذائیں دیکھ کر خرید لی جاتی ہیں، گھر میں موجود ان غذاؤں کو وقت بے وقت کھایا بھی جاتا ہے، شاپنگ کرتے وقت صحت مند اور قدرتی غذاؤں کی فہرست بنا کر جائیں اور بس وہی خرید کر لائیں، گھر میں مثبت، قدرتی غذائیں جمع رکھیں اور وقت بے وقت کی بھوک میں اس کا استعمال کریں۔

ناشتے میں پروٹین کا استعمال لازمی کریں

اپنی غذا میں بڑا حصہ پروٹین کا رکھیں، ناشتے میں پروٹین لازمی استعمال کریں، پروٹین حاصل کرنے کے لئے سفید گوشت (وائٹ میٹ) یعنی مچھلی، مرغی کا استعمال کریں، انڈا، دالیں، ہرے پتے والی سبزیاں، پنیر کا استعمال بھی اپنی غذا میں رکھیں۔ ناشتے میں پروٹین کے استعمال سے وزن میں کمی اور میٹابولزم تیز ہوتا ہے۔

Milap

بہتر نیند کے چھ کارآمد طریقے

نیند پوری نہ ہونے یا ہمارے جسم کے اندر کی گھڑی یعنی ’باڈی کلاک‘ متاثر ہونے سے ہم ڈپریشن اور بائی پولر ڈس آرڈر جیسے امراض کی زد میں بھی آ سکتے ہیں۔ اس لیے اچھی نیند کی ضرورت کو سمجھنا بہت اہم ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایسا کیا کیا جائے کہ نیند میں خلل نہ پڑے۔ (1) سونے کے کمرے میں روشنی کی حد مقرر کریں: موبائل فون اور لیپ ٹاپ کا استعمال ان دنوں نشے کی طرح عام ہو رہا ہے۔ متعدد افراد تو لیپ ٹاپ پر گھنٹوں ڈرامے اور فلمیں دیکھتے رہتے ہیں لیکن کم ہی جانتے ہیں کہ ایسا کرنے سے ہماری نیند بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ یہ الیکٹرانک آلات ایک خاص طرح کی طاقتور نیلی روشنی چھوڑتے ہیں۔ اس روشنی کی وجہ سے جسم میں میلاٹونن ہارمون ٹھیک سے نہیں چھوٹ پاتا ہے۔ یہ وہ ہارمون ہے جو نیند کے لیے ذمہ دار ہے۔ سرے یونیورسٹی کے پروفیسر میلکم فون شانتز کا مشورہ ہے کہ سونے سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے ان آلات کا استعمال بند کر دینا چاہیے۔ نیلی روشنی کے علاوہ شام کو گھر میں، خاص طور پر سونے والے کمرے میں روشنی کے دیگر ذرائع بھی کم کر دینے چاہئیں۔ ایسا لیمپ کی مدد سے کیا جا سکتا ہے۔ سونے کے کمرے میں اندھیرا کرنے کے لیے گہرے رنگ والے پردے بھی لگائے جا سکتے ہیں۔ (2) وقت کے پابند رہیے: اختتام ہفتہ سے پہلے والی رات دیر تک جاگنے کا دل تو بہت کرتا ہے لیکن اچھی نیند برقرار رکھنے کے لیے وقت کی پابندی ضروری ہے۔ ہر روز ایک ہی وقت پر سونا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ روز سونے کے وقت میں جتنی زیادہ تبدیلی ہو گی صحت کو اتنا ہی زیادہ خطرہ ہوگا۔ (3) خواب گاہ آرام دہ ہو: بستر کے ارد گرد لیپ ٹاپ اور چارجر کے علاوہ دیگر سامان کا بکھرا رہنا کئی لوگوں کے لیے عام بات ہے لیکن اگر ہم اچھی نیند سونا چاہتے ہیں تو یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ آپ کا سونے کا کمرہ جتنا آرام دہ ہوگا نیند اتنی ہی اچھی آئے گی۔ بہتر یہ ہوتا ہے کہ فون، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات دوسرے کمرے میں رکھے جائیں۔ فون میں الارم لگانے کی بجائے ایک الارم والی گھڑی خرید لینی چاہیے۔ کمرے میں ٹھنڈک بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ گرم کے مقابلے ٹھنڈے ماحول میں سونا جسم کے لیے زیادہ آسان ہوتا ہے۔

Milap

تلک کی سنچری، اشونی کے چار وکٹ، ممبئی انڈینز نے گجرات ٹائٹنز کو 99 رنز سے مات دی

نئی دہلی (ایم این این): تلک ورما (ناٹ آوٹ ۱۰۱ رن) کی شاندار سنچری اور اشونی کمار (چار وکٹ) کی عمدہ گیند بازی کی بدولت ممبئی انڈینز نے پیر کو گجرات ٹائٹنز کو ۹۹ رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں مسلسل چار شکستوں کے بعد اپنی دوسری کامیابی حاصل کی۔ ممبئی نے بلے اور گیند دونوں شعبوں میں بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے واپسی کی۔ میچ کے ابتدائی ۱۰-۱۲ اوورز تک ممبئی پیچھے تھی، لیکن تلک کی سنچری اور بعد میں گیند بازوں کی زبردست کارکردگی نے ٹیم کو اہم فتح دلائی۔ پہلی اننگز میں تلک کی دھماکہ خیز بیٹنگ کی بدولت ممبئی نے بڑا اسکور کھڑا کیا۔ اس کے بعد جسپریت بمراہ نے پہلی ہی گیند پر سائی سدرشن کو آوٹ کر کے گجرات کو دباؤ میں ڈال دیا، جبکہ دیگر گیند بازوں نے بھی شاندار کارکردگی دکھائی۔ ممبئی نے گجرات ٹائٹنز کو ۱۵.۵ اوورز میں ۱۰۰ رنز پر آل

آوٹ کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ یہ گجرات کی ٹورنامنٹ میں تیسری شکست ہے۔ ۲۰۰ رنز کے ہدف کے تعاقب میں اتری گجرات ٹائٹنز کی شروعات خراب رہی اور صرف پانچ رنز پر دو وکٹ گر گئے۔ سائی سدرشن (صفر) کو بمراہ اور جوس بٹلر (۵) کو ہاردک پانڈیا نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد کپتان شبھ من گل نے واشنگٹن سندر کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی اور دونوں کے درمیان ۵۳ رنز کی شراکت ہوئی۔ پانچویں اوور میں اشونی کمار نے گل (۳۱ رن) کو آوٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد مچل سینٹنر اور اشونی کمار نے لگاتار وکٹیں لے کر گجرات کی بیٹنگ لائن کو بکھیر دیا۔ ۱۶ ویں اوور میں ایم غضنفر نے کگیسو ربادا (۱۳ رن) اور محمد سراج (صفر) کو آوٹ کر کے ٹیم کو فتح دلائی۔ ممبئی کی جانب سے اشونی کمار نے ۲۴ گیندوں میں چار وکٹ حاصل کیے۔ مچل سینٹنر اور ایم غضنفر نے دو دو وکٹ لیے، جبکہ جسپریت بمراہ اور ہاردک پانڈیا نے ایک ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل گجرات ٹائٹنز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ممبئی انڈینز کی شروعات اچھی نہیں رہی اور کگیسو ربادا نے ابتدائی جھٹکے دیے۔ دانش مالیوار (۲)، کوئنٹن ڈی کوک (۱۳) اور سوریہ کمار یادو (۱۵) جلد آوٹ ہو گئے۔ بعد میں تلک ورما اور نمن دھیر کے درمیان ۴۵ رنز کی شراکت ہوئی۔

مانچسٹر سٹی کی آرسنل پر فتح:
خطاب کی جنگ میں نیا موڑ

نئی دہلی (ایم این این): پریمیر لیگ کے ایک اہم مقابلے میں مانچسٹر سٹی نے آرسنل فٹبال کلب کو ۱-۲ گول سے شکست دے کر ٹائٹل کی دوڑ کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔ اس جیت کے بعد پیپ گارڈیولا کی ٹیم اب لیگ لیڈر آرسنل سے صرف تین پوائنٹ پیچھے ہے، جبکہ ان کے پاس ایک میچ بھی اضافی موجود ہے۔ میچ کا پہلا گول سٹی کے ریان شرقی نے کیا، جنہوں نے ڈیکلن رائس اور گیبریل کو چکما دیتے ہوئے گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ آرسنل کو واپسی کا موقع سٹی کے گول کیپر جیانلوئیجی ڈوناروما کی غلطی سے ملا۔ کائی ہاورٹز نے ان کی کلیرنس کو روک کر اسکور ۱-۱ گول برابر کر دیا۔ میچ کے ۶۵ ویں منٹ میں ارلنگ ہالینڈ نے سیزن کا اپنا ۲۴ واں گول کر کے سٹی کو برتری دلائی جو آخر تک برقرار رہی۔ آرسنل فٹبال کلب کے لیے یہ میچ کسی ڈراونے خواب سے کم نہ تھا کیونکہ ان کی دو شاٹس پول (Post) سے ٹکرا کر واپس آ گئیں۔ مارٹن اوڈیگارڈ کی کوشش کو لائن سے کلیئر کر دیا گیا۔

مثبت سوچ اور اتحاد کی ضرورت ہے:
شکست کے بعد ہرمن پریت کور کا عزم

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ویمن کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ٹیم کی حالیہ ناقص کارکردگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشکل وقت میں ٹیم کو متحد رہنے اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اتوار کے روز ڈربن میں کھیلے گئے دوسرے ٹی ۲۰ میچ میں جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو ۸ وکٹوں سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی میزبان پروٹیاز ٹیم کو پانچ میچوں کی سیریز میں ۲-۰ کی برتری حاصل ہو گئی ہے۔ یہ اس سال ٹی ۲۰ فارمیٹ میں ہندوستان کی مسلسل تیسری شکست ہے۔ جارح مزاج اوپنر شیفالی ورما نے ۵۷ رنز کی برق رفتار اننگز کھیل کر ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا، لیکن مڈل آرڈر کی ناکامی کے باعث پوری ٹیم ۱۴۷ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ آخری ۱۰ اوورز میں ہندوستانی بلے باز رنز بنانے میں جدوجہد کرتے نظر آئے۔ ۱۴۸ رنز کا ہدف میزبان ٹیم نے انتہائی آسانی سے حاصل کر لیا۔

شیرِ بنگلہ کی دہاڑ، کیویز بے حال: بنگلہ دیش نے حساب برابر کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش نے دوسرے ایک روزہ میچ میں نیوزی لینڈ کو آوٹ کلاس کرتے ہوئے ۶ وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ ناہد رانا کی پانچ وکٹوں اور تنزید حسن کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت بنگلہ دیش نے ۱۹۹ رنز کا ہدف محض ۳.۳۵ اوورز میں حاصل کر کے تین میچوں کی سیریز میں ۱-۱ سے واپسی کر لی ہے۔ ۱۹۹ رنز کے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش کی شروعات مایوس کن تھی اور صرف ۱۲ رنز پر دو وکٹیں گر گئیں۔ سیف حسن (۸) اور سومیہ سرکار (۸) جلدی پویلین لوٹ گئے، لیکن اس کے بعد تنزید حسن اور نجم الحسین شانتو نے کیوی باولرز کی ایک نہ چلنے دی۔ تنزید حسن نے صرف ۸۵

گیندوں پر ۷۶ رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی، جس میں ۱۰ چوکے اور ۴ بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ انہوں نے شانتو کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے ۱۲۰ رنز کی فیصلہ کن شراکت قائم کی۔ شانتو نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ۵۰ رنز بنائے، تاہم وہ پچاس مکمل کرنے کے بعد ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے۔ آخر میں توحید ہردوئے (۳۰ رن) اور کپتان مہدی حسن معراج (۸ رن) نے ٹیم کو ۷۸ گیندیں قبل ہی فتح سے ہمکنار کر دیا۔ سیف حسن (۸) اور سومیہ سرکار (۸) جلدی پویلین لوٹ گئے، لیکن اس کے بعد تنزید حسن اور نجم الحسین شانتو نے کیوی باولرز کی ایک نہ چلنے دی۔ تنزید حسن نے صرف ۸۵ گیندوں پر

۷۶ رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی، جس میں ۱۰ چوکے اور ۴ بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ انہوں نے شانتو کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے ۱۲۰ رنز کی فیصلہ کن شراکت قائم کی۔ شانتو نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ۵۰ رنز بنائے، تاہم وہ پچاس مکمل کرنے کے بعد ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے۔ آخر میں توحید ہردوئے (۳۰ رن) اور کپتان مہدی حسن معراج (۸ رن) نے ٹیم کو ۷۸ گیندیں قبل ہی فتح سے ہمکنار کر دیا۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، لیکن ناہد رانا کی قہر انگیز بولنگ کے سامنے کیوی ٹیم ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ نوجوان پیسر ناہد رانا نے اپنے اسپیل میں صرف ۳۲ رنز دے کر ۵ وکٹ حاصل کیے اور نیوزی لینڈ کے ٹاپ آرڈر کو مکمل طور پر مفلوج کر دیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے صرف نک کیلی (۳۸ رنز) مزاحمت کر سکے، جبکہ دیگر کوئی بھی بلے باز بنگلہ دیشی باولرز کا سامنا نہ کر پایا اور پوری ٹیم ۱۹۸ رنز پر سمٹ گئی۔ پہلا میچ ہارنے کے بعد بنگلہ دیش نے اس زبردست جیت کے ساتھ سیریز میں بقا کی جنگ جیت لی ہے۔

صلاح کا یادگار الوداعی ڈربی:
لیورپول کی ایورٹن کے خلاف سنسنی خیز جیت

نئی دہلی (ایم این این): لیورپول نے اپنے روایتی حریف ایورٹن کو ان کے نئے ہل ڈکنسن اسٹیڈیم میں ۱-۲ گول سے شکست دے کر جہاں اپنی یورپی مقابلوں کی امیدوں کو زندہ رکھا ہے، وہیں اسٹار فارورڈ محمد صلاح نے اپنے آخری ڈربی میچ کو گول کر کے یادگار بنا دیا ہے۔ ۳۳ سالہ مصری ونگر محمد صلاح، جنہوں نے رواں سیزن کے اختتام پر لیورپول چھوڑنے کا اعلان کر رکھا ہے، ایورٹن کے خلاف ایک بار پھر قہر بن کر ٹوٹے۔ اس گول کے ساتھ ہی صلاح نے پریمیر لیگ کے مرسی سائیڈ ڈربی میچوں میں سابق کپتان اسٹیون جیرارڈ کے ۹ گولز کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے صلاح کا کہنا تھا کہ "یہ جیت بہت اہم تھی۔ میرا مقصد ٹیم کا اعتماد بحال کرنا تھا اور مجھے خوشی ہے کہ میں اپنے آخری ڈربی میں گول کر کے ٹیم کی فتح میں حصہ ڈال سکا۔ میچ کا آغاز ایورٹن کی جانب سے جارحانہ تھا، لیکن ۲۹ ویں منٹ میں محمد صلاح نے بہترین فنشنگ کے ذریعے لیورپول کو برتری دلا دی۔ کھیل کے آخری لمحات تک مقابلہ برابر رہنے کے بعد، انجری ٹائم (اضافی وقت) میں کپتان ورجل وان ڈائیک نے شاندار گول کر کے اپنی ٹیم کو یقینی فتح دلائی۔ میچ کے بعد ورجل وان ڈائیک نے محمد صلاح کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔

بابر اعظم نے ٹی 20 کرکٹ میں ناقابل یقین ریکارڈ بنا ڈالا

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان سپر لیگ کی فرنچائز پشاور زلمی کے کپتان بابر اعظم نے ایک اور شاندار کارنامہ انجام دیا ہے۔ گزشتہ روز بابر اعظم نے ٹی ۲۰ کرکٹ میں ایک منفرد ریکارڈ قائم کرتے ہوئے ۵۲ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۱۰۰ رنز بنائے، اس پوری اننگز کے دوران انہوں نے صرف ایک ڈاٹ بال کھیلی۔ بابر اعظم نے گزشتہ روز کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کیخلاف ۶ چوکوں اور ۴ چھکوں کی مدد سے صرف ۵۲ گیندوں پر ناٹ آوٹ سنچری بنائی۔ بابر اعظم ٹی ۲۰ کی تاریخ کے پہلے بلے باز ہیں جنہوں نے ۵۰ گیندوں سے زیادہ گیندوں کی اننگز میں صرف ایک ڈاٹ بال کھیلی۔ بابر کی ۵۲ گیندوں کی سنچری لیگ میں ان کی اب تک کی تیز ترین سنچری تھی، اس کے ساتھ ہی انہوں نے کامران اکمل، ریلی روسو اور عثمان خان کا پی ایس ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ سنچریاں سکور کرنے کا ریکارڈ بھی برابر کر دیا۔ دریں اثناء بابر اعظم کی گلیڈی ایٹرز کے خلاف تیز رفتار سنچری نے انہیں ویسٹ انڈیز کے عظیم بلے باز کرس گیل کی سب سے زیادہ ٹی ۲۰ سنچریوں سے اپنا فاصلہ کم کرنے میں مدد دی۔ کرس گیل

۲۲ سنچریوں کے ساتھ اس فہرست میں سرفہرست ہیں جس کے بعد بابر اعظم ہیں جن کے نام اب ۱۲ سنچریاں ہیں۔ زلمی کا زلزلہ، گلیڈی ایٹرز ڈھیر: پشاور نے کوئٹہ کو ۱۱۸ رنز کے بھاری مارجن سے روند ڈالا پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) ۱۱ میں پشاور زلمی نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو ۱۱۸ رنز سے شکست دید ی۔ نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے ایونٹ کے ۲۹ ویں میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیم ۲۵۳ رن کے تعاقب میں ۱۳۵ رنز بنا کر آوٹ ہو گئی۔ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے بیون جیکبز ۳۴ رنز بنا کر نمایاں رہے۔ حسین ۱۴ رن، ونیش چندیمل ۱۹ رن، کپتان سعود شکیل ۱۲ رن، عثمان طارق ۷، حسن نواز ۵، ثاقب خان ۴، جہانداد خان ۳، ابرار

احمد ایک اور راشی روسو صفر کے انفرادی اسکور پر آوٹ ہوئے۔ الزاری جوزف ۱۹ رنز کے ساتھ ناٹ آوٹ پویلین لوٹے۔ پشاور زلمی کی جانب سے محمد باسط اور علی رضا نے ۳-۳ جبکہ ایرون ہارڈی ۲ وکٹ حاصل کیے۔ سفیان مقیم اور مائیکل بریسویل نے ۱-۱ کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل کوئٹہ کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پشاور زلمی نے مقررہ اوورز میں کپتان بابر اعظم کی ناٹ آوٹ سنچری کے بدولت ۳ کھلاڑیوں کی نقصان پر ۲۵۵ رنز اسکور کیے۔ زلمی کی جانب سے دیگر بلے بازوں میں کوشل مینڈس ۳۸، فرحان یوسف ۱۹ اور محمد حارث ۱۶ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ ایرون ہارڈی نے ۲۶ رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی۔

اٹلیٹیکو میڈرڈ کا خواب ٹوٹ گیا، ریال سوسائڈاڈ نے فائنل میں ہرا کر ٹرافی چھین لی

نئی دہلی (ایم این این): ریال سوسائڈاڈ نے ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد اٹلیٹیکو میڈرڈ کو پنالٹی شوٹ آوٹ پر ۳-۴ گول سے شکست دے کر کوپا ڈیل رے ۲۰۲۶ کا تاج اپنے سر سجا لیا۔ مقررہ وقت اور اضافی وقت کے خاتمے تک دونوں ٹیمیں ۲-۲ سے برابر تھیں، جس کے بعد میچ کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آوٹ پر ہوا۔ ریال سوسائڈاڈ کی اس تاریخی فتح کے ہیرو گول کیپر اوناٹی ماریو رہے، جنہوں نے اٹلیٹیکو میڈرڈ کے پہلے دو پنالٹی اسٹروکس روک کر اپنی ٹیم کی پوزیشن مستحکم کر دی۔ اٹلیٹیکو میڈرڈ کے جولین الواریز اور الیگزینڈر سورلوتھ گول کرنے میں ناکام رہے۔ فیصلہ کن پنالٹی پابلو مارین نے اسکور کی، جس کے ساتھ ہی ریال سوسی ڈاڈ نے چوتھی بار یہ باوقار ٹرافی جیت لی۔ میچ کا آغاز انتہائی ڈرامائی رہا جب ریال سوسائڈاڈ کے اینڈر بیریننگیا نے کھیل کے محض ۱۴ ویں سیکنڈ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ تاہم ۱۹ ویں منٹ میں ایڈیمولا لکمین نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ ہاف ٹائم سے ذرا قبل کپتان میکل اویارزابال نے پنالٹی پر گول کر کے سوسی ڈاڈ کو ایک بار پھر ۱-۲ گول کی برتری دلائی۔ دوسرے ہاف میں اٹلیٹیکو میڈرڈ نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور کھیل ختم ہونے سے ۷ منٹ قبل جولین الواریز نے ایک شاندار گول کے ذریعے اسکور برابر کر کے میچ کو اضافی وقت میں پہنچا دیا۔

پریمیر لیگ: مانچسٹر یونائیٹڈ نے چیلسی کو ہرا دیا مانچسٹر یونائیٹڈ نے چیلسی کے خلاف ۰-۱ گول کی اہم فتح حاصل کر کے چیمپئن لیگ کے لیے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے، جبکہ دوسری جانب ٹوٹنہم ہاٹسپر برائٹن کے خلاف دو بار برتری حاصل کرنے کے باوجود میچ ڈرا ہونے کے باعث ریلیگیشن زون میں برقرار ہے۔ مائیکل کیرک کی نگرانی میں مانچسٹر یونائیٹڈ کی قسمت بدلتی نظر آ رہی ہے۔ انجری اور معطلی کے مسائل کے باوجود یونائیٹڈ کے دفاع نے چیلسی کے حملوں کو ناکام بنائے رکھا۔

میسی کا جادو: نئے کوچ کے پہلے ہی میچ میں انٹر میامی کی کولوراڈو کے خلاف شاندار فتح

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ لیونل میسی نے ایک بار پھر اپنی مہارت کا لوہا منوا لیا۔ میسی کے دو شاندار گولز کی بدولت انٹر میامی نے کولوراڈو ریپڈز کو دلچسپ مقابلے کے بعد ۲-۳ گول سے شکست دے کر اپنے نئے کوچ گیلر موہوس کا استقبال شاندار فتح سے کیا۔ کولوراڈو کے ڈیوہیکل این ایف ایل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ کو دیکھنے کے لیے ریکارڈ ۷۵۸۴۲ شائقین موجود تھے، جو میجر لیگ فٹ بال کی تاریخ کا دوسرا بڑا ہجوم ہے۔ ارجنٹائن کے ورلڈ کپ ونر کپتان میسی کو ایکشن میں دیکھنے کے لیے خاص طور پر اسٹیڈیم کی گنجائش بڑھائی گئی تھی۔ میچ کا آغاز انٹر میامی کے حق میں ہوا جب یونگ برائٹ کو باکس میں گرائے جانے پر پنالٹی ملی، جسے میسی نے ٹھنڈے مزاج کے ساتھ گول میں بدل دیا۔ پہلے ہاف کے اختتام سے قبل میسی کے پاس پر ییرتریم نے ہیڈر کے ذریعے ٹیم کی برتری ۲-۰ گول کر دی۔ دوسرے ہاف میں کولوراڈو نے زبردست واپسی کی اور رافیل ناوارو اور ڈیرن یاپی کے یکے بعد دیگرے دو گولز نے مقابلہ ۲-۲ گول سے برابر کر دیا۔ تاہم، کھیل ختم ہونے سے ۱۰ منٹ قبل میسی نے روڈریگو ڈی پال کے تھرو بال پر دفاعی کھلاڑیوں کو چکمہ دیتے ہوئے اپنے بائیں پاوں سے ایسا ونر گول اسکور کیا کہ پورا اسٹیڈیم تالیوں سے گونج اٹھا۔ یہ جیت انٹر میامی کے نئے کوچ گیلر موہوس کے لیے ایک اعزاز ثابت ہوئی۔ ہوس نے چار روز قبل ذاتی وجوہات کی بنا پر استعفیٰ دینے والے جیویر میسچرانو کی جگہ لی ہے۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ہمارے پاس تاریخ کا عظیم ترین کھلاڑی موجود ہے جو لمحوں میں میچ کا نقشہ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس اہم فتح کے بعد انٹر میامی ایسٹرن کانفرنس میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ میچ کے آخری لمحات میں یونگ برائٹ کو ریفری سے بدتمیزی پر ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا، جس سے ٹیم کی فتح کی خوشی تھوڑی متاثر ہوئی۔

بائرن میونخ 35 ویں بار جرمن چیمپئن: ہیری کین کی شاندار کارکردگی، ریکارڈز کی بھرمار

نئی دہلی (ایم این این): بائرن میونخ نے جرمن فٹ بال پر اپنی گرفت مزید مضبوط کرتے ہوئے ریکارڈ ۳۵ ویں بار بنڈس لیگا کا خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔ اسٹ گارٹ کے خلاف ۲-۴ گول کی شاندار فتح نے باویرین جائنٹس کی تاریخی برتری پر مہر ثبت کر دی، جس میں اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین نے سیزن کا اپنا ۳۲ واں گول داغ کر فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ بائرن میونخ کی حالیہ کامیابی محض ایک ٹائٹل نہیں بلکہ جرمن فٹ بال پر ان کے مکمل غلبے کی عکاس ہے۔ بائرن نے گزشتہ ۱۴ میں سے ۱۳ بار لیگ خطاب جیتا ہے۔ ۳۵ خطابات کے ساتھ وہ سب سے آگے ہیں، جبکہ کوئی دوسرا جرمن کلب اب تک دہائی (۱۰ خطاب) کا ہندسہ بھی عبور نہیں کر سکا۔ اس سیزن میں بائرن اب تک ۱۰۹ گول کر چکا ہے، جو بنڈس لیگا کی تاریخ میں کسی بھی سیزن میں سب سے زیادہ گول کا ریکارڈ ہے۔ فی الوقت بائرن کے ۷۹ پوائنٹس ہیں جبکہ ان کا گول ڈفرنس ۸۰ ہے؛ اگر لیگ آج ختم ہو جائے تو وہ تاریخ کی پہلی ٹیم بن جائے گی جس کا گول ڈفرنس پوائنٹس سے زیادہ ہے۔ انگلش کپتان ہیری کین کے لیے یہ سیزن خواب جیسا ثابت ہو رہا ہے۔ وہ ۱۹۳۰ء

کے بعد پہلے انگلش کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے ایک سیزن کے تمام مقابلوں میں ۵۰ گولز کا ہندسہ عبور کیا ہے۔ اب ان کی نظریں رابرٹ لیوانڈوسکی کے ایک سیزن میں ۴۱ گولز کے ریکارڈ پر ہیں، جس کے لیے انہیں بقیہ میچوں میں مزید ۹ گول درکار ہیں۔ سعودی عرب کا مایہ ناز فٹ بال کلب الاہلی، اے ایف سی چیمپئن لیگ ایلیٹ کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی واحد سعودی ٹیم بن گئی ہے۔ اب فائنل تک رسائی کے لیے ان کا مقابلہ جاپان کے مضبوط کلب ویسل کوبے سے ہوگا۔ دوسرے سیمی فائنل میں متحدہ عرب امارات کا کلب شباب الاہلی جاپان ہی کے ایک اور کلب ماچیڈا زیلویا سے ٹکرائے گا۔ جدہ میں کھیلے گئے ناک آوٹ مرحلے کے میچ میں دفاعی چیمپئن الاہلی کو ملائیشیا کے کلب جوہر دارالتعظیم کے خلاف سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے ۱۹ ویں منٹ میں الاہلی کے علی مجرشی کے اون گول نے ملائیشین ٹیم کو برتری دلا دی، اور کچھ ہی دیر بعد انہیں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ دس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کے باوجود سابق بارسلونا اسٹار فرانک کیسی نے ہاف ٹائم سے قبل اسکور برابر کر دیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,